WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعتہ المبارک
11 جولائی 2025
FRIDAY
11 JULY -2025

صفحہ 08 نیتن یاہو کی ٹرمپ سے ۲۴ گھنٹے میں دوسری ملاقات، جنگ بندی پر گفتگو

صفحہ 08 لارڈس کی خطرناک پچ پر ہندوستانی بلے بازوں کا سخت امتحان

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 162 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

13 جولائی اور 5 دسمبر کو عوامی تعطیلات کی بحالی کا معاملہ تذبذب برقرار

سری نگر//۱۰، جولائی //جے کے این ایس// جیسے جیسے 13 جولائی کا یوم شہداء کشمیر قریب آرہا ہے، جموں وکشمیر میں اس دن کی سرکاری تعطیل کے بارے میں غیر یقینی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں نیشنل کانفرنس حکومت نے 13 جولائی (یوم شہداء کشمیر) اور 5 دسمبر (شیخ محمد عبداللہ کی یوم پیدائش) کو سرکاری تعطیل کے طور پر اعلان کرنے کیلئے لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر کو باضابطہ طور پر تجویز پیش کی ہے۔ تاہم یہ تجویز ابھی تک منظوری کا انتظار کر رہی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا ادارے نے حکمران/101

جموں کشمیر سال بھر سیاحوں کیلئے پُرکشش خطہ۔عمر عبداللہ

پہلگام حملے بعد وادی کشمیر میں سیاحت پھر سے بحال ہوگئی

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کولکتہ میں ٹریول اینڈ ٹورازم فیئر 2025 کا افتتاح کیا

سرینگر// 10 جولائی //وی او آئی //وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر کو سال بھر کے لیے موزوں اور ہر طبقے کے لیے پرکشش سیاحتی منزل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ریاست میں بنیادی ڈھانچے، رسائی اور سرمایہ کار دوست پالیسیوں کے میدان میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے مغربی بنگال اور جموں و کشمیر کے درمیان گہرے ثقافتی اور جذباتی رشتوں کا

ذکر کرتے ہوئے بنگال کے سیاحوں کو ریاست کی فطری خوبصورتی اور نئے سیاحتی تجربات سے لطف اندوز ہونے کی دعوت دی۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج کولکتہ کے بشوا بنگلا میلا پرنگن میں بھارت کی سب سے پرانی اور معتبر B2B ٹریول ٹریڈ نمائش ٹریول اینڈ ٹورازم فیئر (TTF) کولکتہ 2025 کا/102

وزیر اعظم مودی کی قابل قیادت میں

ہندوستان تیزی سے ترقی کر رہا ہے اپوزیشن اتحاد کی کوششوں کے

باوجود وزیر اعظم کا جادو اور گڈ گورننس ہندوستانیوں پر حاوی/راجناتھ سنگھ

سرینگر// 10 جولائی //سی این آئی //وزیر اعظم نریندر مودی کے حالیہ پانچ ملکوں کے سرکاری دورے کی ستائش کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہم نے پڑوسی ممالک کے ساتھ ہمیشہ بہتری کے تعلقات چاہے ہیں لیکن وہ اپنی حرکتوں سے باز نہیں آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح دفاعی افواج نے چیلنجوں سے نمٹا وہ قابل تعریف ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کو وزیر اعظم نریندر مودی کے حالیہ پانچ ملکوں کے سرکاری دورے کی ستائش کی۔ انہوں نے اپنے ایک پیغام میں کہا" آپ کی قابل قیادت میں، ہندوستان تیزی سے ترقی کر رہا ہے اور مضبوط ہو رہا ہے/103

سخت ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری

7307 یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں بیس کیمپ سے وادی کی جانب روانہ

تازہ قافلہ کے ساتھ ہی اب تک ایک لاکھ سے زائد یاتریوں نے گھپا میں حاضری دی

سرینگر// 10 جولائی //سی این آئی //سخت ترین حفاظتی انتظامات اور بم بم بھولے کے نعروں کی گونج کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری ہے جس دوران جمعرات کی صبح 7307 یاتریوں پر مشتمل ایک اور قافلہ جموں بیس کیمپ سے وادی کی جانب روانہ ہوگیا۔ ادھر تازہ قافلہ کے ساتھ ہی اب تک ایک لاکھ سے زائد یاتریوں نے گھپا میں حاضری دی ہے۔ سی این آئی کے مطابق کڑے سیکورٹی حصار کے بیچ سالانہ امرناتھ یاترا جاری ہے۔

جمعرات کی صبح خراب موسم کے باوجود 7307 یاتریوں پر مشتمل تازہ قافلہ جموں بھگوتی نگر بیس کیمپ سے وادی کی جانب روانہ ہوگیا۔ حکام نے بتایا کہ 3 جولائی کو ضلع اننت ناگ کے پہلگام اور گاندربل ضلع کے بالتال کے جڑواں راستوں سے 38 روزہ سالانہ یاترا کے آغاز کے بعد سے تقریباً 1.28 لاکھ/106

جموں وکشمیر میں 2,300 قبائلی طلباء کو 4.7 کروڑ روپے سکالرشپ جاری

سری نگر//انفو//محکمہ قبائلی امور نے قبائلی نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور شمولیتی تعلیم کو فروغ دینے کے لئے ایک اہم اقدام کے طور پر جموں و کشمیر بھر کے 2,308 درج فہرست قبائلی (ایس ٹی) طلباء کو 4.71 کروڑ روپے کی سکالرشپ تقسیم کی ہے۔ یہ اقدام وزیر برائے قبائلی امور جاوید احمد رانا کی ہدایت کے تحت جموں وکشمیر کے ہونہار اور مستحق ایس ٹی طلباء کی تعلیمی اُمنگوں کو سپورٹ کے لئے کل 4,71,61,575 روپے کی رقم جاری کی گئی ہے۔ جس کا مقصد قبائلی کنبوں پر مالی بوجھ کم کرنا/105

چیف سیکرٹری نے محکمہ جیالوجی و مائننگ کی کارکردگی اور مستقبل کے منصوبوں کا جائزہ لیا

محکمے نے رواں مالی برس کیلئے 500 کروڑ روپے کا ریونیو ہدف مقرر کیا

سری نگر//انفو// چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں محکمہ جیالوجی و مائننگ کی موجودہ کارکردگی اور مستقبل کے منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں پرنسپل سیکرٹری مائننگ، ڈائریکٹر مائننگ، مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے منرلز اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے غیر قانونی کان کنی کی روکتھام کے لئے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال پر زور دیا۔ اُنہوں نے جی پی ایس ٹریکنگ، آر ایف آئی ڈی ٹیگنگ، جیو فینسنگ اور ریئل ٹائم مانیٹرنگ سسٹم کی مدد سے خلاف ورزیوں کی فوری شناخت کرنے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے کہا کہ عادی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کے لئے مؤثر روکتھام ضروری ہے تاکہ کان کنی کے عمل کو شفاف اور منصفانہ بنایا جاسکے۔ اُنہوں نے تمام غیر فعال معدنی بلاکوں کے لئے لیٹر آف انٹینٹ (ایل او آئیز) جلد جاری کرنے اور مرکزی حکومت کی وزارت مائنز کے

ساتھ قریبی روابط قائم کرنے پر زور دیا تاکہ نئے دریافت شدہ بلاکوں کا جلد از جلد سروے اور نیلامی ممکن ہوسکے۔ چیف سیکرٹری نے کان کنی کے شعبے میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا اور"ڈسٹرکٹ منرل فاؤنڈیشن ٹرسٹ (ڈی ایم ایف ٹی)" کے قواعد جلد مرتب کرنے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے چھوٹے معدنیات کی قیمتوں میں ناجائز اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو تعمیری مواد کی منصفانہ قیمت اور آسان فراہمی/104

سکینہ ایتو نے بدھل اور سرنکوٹ اسمبلی حلقوں میں

صحت منظر نامے کا جائزہ لیا

سری نگر//انفو//وزیر برائے صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں بدھل اور سرنکوٹ اسمبلی حلقوں میں صحت کے بنیادی ڈھانچے اور سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں رُکن اسمبلی بدھل جاوید اقبال چودھری،/107

جموں وکشمیر پولیس کی منشیات کی وباء کیخلاف جاری مہم، جموں میں بھائی بہن گرفتار

70 لاکھ روپے مالیت کی ہیروئن ضبط

بارہمولہ اور بڈگام میں خاتون سمیت 5 منشیات فروش گرفتار، نشہ آور مادہ برآمد: پولیس

سری نگر//۱۰، جولائی //جے کے این ایس// جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کا قلع قمع کرنے کی اپنی جاری مہم کے دوران جموں شہر کے مضافات میں جمعرات کو ایک بھائی بہن کو 70 لاکھ روپے مالیت کی 550 گرام ہیروئن کیساتھ گرفتار کیا گیا۔ ادھر بارہمولہ اور بڈگام میں پولیس نے ایک خاتون سمیت 5 منشیات فروشوں کو بڑی مقدار میں منشیات اور نشہ آور ادویات کیساتھ دبوچ لیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے بتایا کہ جموں شہر کے مضافات میں جمعرات کو ایک بھائی بہن کو 70 لاکھ روپے مالیت کی 550 گرام ہیروئن کیساتھ گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ ملزمان کی شناخت آر ایس پورہ کے تانڈہ گاؤں سے گرجیت سنگھ اور اس کی بہن نونیت کور کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق میران صاحب کے علاقے بلول چیک پوسٹ پر معمول کی چیکنگ کے دوران پولیس نے اسکوٹی پر سفر کرنے والے 2 افراد کو روک کر ان سے 550 گرام ہیروئن برآمد کرلی۔ پولیس نے بتایا کہ ان کی اسکوٹی کو ضبط کر لیا گیا ہے۔ برآمد شدہ ممنوعہ اشیاء کی/108

ایمرجنسی ملک کی تاریخ کا ایک سیاہ باب تھا

آج کا ہندوستان سال 1975 جیسا نہیں/ششی تھرور

سرینگر// 10 جولائی //سی این آئی //سال 1975 کی ایمرجنسی کو ہندوستان کی تاریخ کا ایک سیاہ باب قرار دیتے ہوئے کانگریس کے سینئر لیڈر ششی تھرور نے کہا کہ یہ ہر ایک کے لیے اور ہر جگہ ایک یاد دہانی کا کام کرے گا کہ جمہوریت کو معمولی نہیں سمجھا جاسکتا۔ سی این آئی کے مطابق کانگریس کے سینئر لیڈر ششی تھرور نے ایمرجنسی کو ملک کی تاریخ کا ایک سیاہ باب قرار دیا۔ ایک سرکردہ روزنامے میں سخت الفاظ میں اوپ ایڈ میں کانگریس ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ 1975 میں نافذ ایمرجنسی نے یہ ظاہر کیا کہ کس طرح کمزور جمہوری اداروں کو پامال کیا جاسکتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک ایسے ملک میں بھی جہاں وہ ظاہری طور پر مضبوط ہیں اور ہمیں یاد دلایا کہ ایک حکومت عوام کی خدمت کرنے کے لیے اپنا اخلاقی کمپاس اور جوابدہی کا احساس کھو سکتی ہے۔ ایمرجنسی پر تھرور کی شدید تنقید ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب حال ہی میں کانگریس کے دور حکومت/109

پی ایچ ڈی سی سی آئی کشمیر کے وفد کی جاوید ڈار سے ملاقات

سری نگر//انفو// پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (پی ایچ ڈی سی سی آئی) کشمیر کے ایک وفد نے چیئرمین اے پی وکی شا کی قیادت میں سول سیکرٹریٹ میں وزیر برائے زراعت، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن جاوید احمد ڈار سے ملاقات کی۔ ملاقات میں جموں وکشمیر میں زراعت، باغبانی اور اس سے منسلک شعبوں کی ترقی سے متعلق اہم مسائل اور تجاویز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد میں/110

ڈی جی سی آر پی ایف کا درہ ننوان پہلگام،

امرناتھ یاترا کیلئے سیکورٹی کا جائزہ لیا

ہم نہ صرف یاتریوں کے سفر بلکہ ان کے حفاظت کیلئے پرعزم ہیں/جی پی سنگھ

سرینگر// 10 جولائی // سی این آئی //ڈائریکٹر جنرل سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) وادی وارد ہوئے جس دوران انہوں نے ننوان بیس کیمپ کا دورہ کر کے سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق سالانہ امرناتھ یاترا کی حفاظت اور روحانی تقدس کے تئیں فورس کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتے ہوئے سینٹرل ریزرو پولیس فورس کے ڈائریکٹر جنرل جی پی سنگھ نے پہلگام میں نونوان بیس کیمپ کا دورہ کیا اور یاترا کی سیکورٹی کا جائزہ لیا۔ اپنے جامع جائزے کے ایک حصے کے طور پر، ڈی جی سنگھ نے جموں سے سرینگر تک سڑک کے ذریعے سفر کیا، اور فورسز کی تعیناتی اور تیاری کا جائزہ لینے کیلئے راستے میں متعدد اسٹریٹجک مقامات پر رکے۔ نونوان بیس کیمپ میں یاترا کیلئے ایک اہم نقطہ آغاز سنگھ نے تہہ دار حفاظتی انتظامات کا جائزہ لیا۔ یاتریوں سے بات چیت کی، اور اہلکاروں کی پیشہ ورانہ مہارت اور لگن کی تعریف کی۔ مثال کے طور پر قیادت کا مظاہرہ کرتے ہوئے،/111

وادی کشمیر کے کئی علاقوں میں ہلکی بارشیں، کہیں جزوی طور پر ابر آلود موسم

جنوبی کشمیر کے کچھ علاقوں میں تیز آندھی بھی چلی گرمی سے تھوڑی ملی راحت

آئندہ 24 گھنٹوں تک ہلکی سے درمیانی درجے کی بارشیں، گرج چمک اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان/محکمہ موسمیات

سرینگر// 10 جولائی //سی این آئی //وادی میں جاری خراب موسمی صورتحال کے بیچ جمعرات کو بھی کئی علاقوں میں ہلکی بارشوں اور جزوی طور پر ابر آلود موسمی صورتحال کے بعد درجہ حرارت معمول سے نیچے درج ہوا ہے جس کے نتیجے میں گرمی کی شدید لہر سے لوگوں کو راحت نصیب ہوئی تاہم رات کا درجہ حرارت مسلسل اوپر درج کیا جارہا ہے۔ اسی دوران محکمہ

موسمیات نے آئندہ چوبیس گھنٹوں کے دوران کہیں کہیں ہلکی بارشوں کا امکان ظاہر کرتے ہوئے 11 جولائی سے موسم پھر گرم ہونے کی پیشگوئی کی ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں دن بھر جزوی طور پر ابر آلود موسم کے چلتے شمالی کشمیر کے کچھ علاقوں میں تازہ بارشیں بھی ہوئی جبکہ جنوبی کشمیر کے علاقوں میں تیز آندھی چلی۔ بارشوں کے بعد/112

ذہنی بیماریوں پر بھی جسمانی عارضے کی طرح ہی توجہ دیں

ذہنی مریضوں کی بحالی اور بہتری میں سب سے اہم کردار ان کے خاندان کا ہوتا ہے

تحریر۔۔۔۔
فہمیدہ یوسفی

اکثر اوقات ہم اپنے اردگرد موجود مختلف لوگوں کے بارے میں یہ آرا قائم کرلیتے ہیں کہ 'اس کا تو لگتا ہے دماغ خراب ہے'، 'یہ تو بالکل پاگل ہے'، 'اس سے بات کیا کروں اس کا تو ذہنی توازن ٹھیک نہیں ہے' یا 'یہ تو ہے ہی نفسیاتی'۔ لیکن کیا کبھی ہم نے یہ سوچا ہے کہ جو لوگ حقیقت میں کسی ذہنی بیماری کا شکار ہوتے ہیں، ان پر اور ان کے گھر والوں پر کیا گزرتی ہے؟

پاکستان میں جاری ہوش ربا مہنگائی، بنیادی سہولیات کے فقدان اور سیاسی بحران کی وجہ سے لوگوں میں مایوسی اور ذہنی دباؤ کی شرح میں اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔

قومی وزارت صحت کی رپورٹ (سال 2021ء)

سال 2021ء میں وزارت قومی صحت نے ایک رپورٹ پارلیمنٹ میں جمع کروائی تھی جس کے مطابق، پاکستان میں ذہنی امراض کی سالانہ شرح 12.7 فیصد ریکارڈ کی گئی۔

اسی رپورٹ میں ڈپریشن کی سالانہ شرح 3.23 فیصد جبکہ انزائٹی ڈس آرڈر کی شرح 3.17 فیصد ریکارڈ کی گئی۔

اس کے علاوہ سال 2021ء میں ہمارے ملک میں شیزوفرینیا کے مریضوں کی سالانہ شرح 0.24 فیصد ریکارڈ کی گئی۔

پاکستان میں 1998ء کے بعد سے نیشنل ہیلتھ سروے نہیں ہوسکا ہے جس کی وجہ سے محتاط اندازوں کے مطابق پاکستان میں نفسیاتی بیماریوں میں مبتلا افراد کی تعداد لاکھوں تک پہنچ چکی ہے۔

ماہرین نفسیات کے مطابق ذہنی بیماریوں میں بدقسمتی سے مریض پر مختلف، غیر ضروری اور غیر ارادی خیالات حاوی ہوجاتے ہیں جو اسے ذہنی طور پر تھکا دیتے ہیں اور وہ ان سوچوں کی وجہ سے مفلوج ہوکر اپنے معمولاتِ زندگی سے آہستہ آہستہ دور ہوتا چلا جاتا ہے۔

بائی پولر ڈس آرڈر اور علاج

بائی پولر ڈس آرڈر ہمارے ملک میں انتہائی عام ہے۔ قریباً ہر 100 میں سے ایک شخص اس ڈس آرڈر کا شکار ہے۔ اس بیماری میں مریض جب ایک پول میں ہوتا ہے تو اس میں اداسی کی علامت بہت عام ہوتی ہے جبکہ دوسرے پول میں مریض شدت پسند ہوجاتا ہے اور اس کا ڈپریشن بڑھ کر کسی مینیا یا ہائپر ایکٹویٹی (وہ ذہنی کیفیت جب مریض کے جذبات شدت اختیار کرلیتے ہیں) کی علامات میں تبدیل ہوجاتا ہے۔

بائی پولر ڈس آرڈر میں مریض شدت پسند ہوجاتے ہیں

ماہرین نفسیات کے مطابق اگر خاندان میں کسی کو یہ ڈس آرڈر ہو تو آنے والی نسلوں میں اس کے امکانات بڑھ جاتے ہیں جبکہ جن افراد کے خاندان میں ذہنی امراض میں مبتلا افراد زیادہ ہوتے ہیں وہاں بائی پولر ڈس آرڈر زیادہ پایا جاتا ہے۔

معاشرتی ناہمواری کا شکار لوگ یا جن کی شخصیت میں تربیت کی کوئی کمی رہ گئی ہو، ایسے لوگ بھی اس ذہنی عارضے کا شکار ہوسکتے ہیں۔

بائی پولر ڈس آرڈر کے بارے میں بات کرتے ہوئے ڈاکٹر یاسرہ گوہر نے کہا کہ 'اس بیماری میں مزاج میں بہت زیادہ اتار چڑھاؤ آتے ہیں۔ اس ذہنی بیماری کا جینیاتی کردار تو ہوسکتا ہے مگر اس بیماری کا تعلق زیادہ تر اس ناسازگار ماحول سے ہوتا ہے جس میں ایک بچے کی تربیت ہوتی ہے۔ یعنی بائی پولر ڈس آرڈر کے پیچھے بچپن کی تاریخ ہوتی ہے جس میں کسی حادثے، مشکل حالات یا پریشانیوں کی وجہ سے یہ بیماری نشوونما پاتی ہے'۔

بروقت تشخیص و علاج سے مریض اپنی نارمل زندگی کی جانب واپس آجاتا ہے

بائی پولر ڈس آرڈر سننے میں تو سنگین بیماری لگتی ہے لیکن جلد تشخیص وعلاج سے مریض مکمل طور پر معمول کی زندگی کی طرف واپس آجاتا ہے۔ اس کا علاج نہ صرف ادویات سے کیا جاتا ہے بلکہ اس کے لیے تھراپی بھی بہت اہم ہے اور تھراپی میں خاندان کا شامل ہونا بہت ضروری ہے۔

کہیں آپ انزائٹی ڈس آرڈر کا شکار تو نہیں؟

ہمارے اردگرد ایسے بہت لوگ ہیں جو بہت صفائی پسند ہوتے ہیں لیکن یہ صفائی ستھرائی اگر ان کی سوچ پر حاوی ہوجائے تو اس کا نتیجہ او سی ڈی یعنی اوبسیسیو کمپلسیو ڈس آرڈر (**compulsiveObsessive disorder**) یا او سی ڈی کی صورت میں بھی سامنے آسکتا ہے۔

ڈاکٹر یاسرہ گوہر گیلانی نے اس ڈس آرڈر کے بارے میں بات کرتے ہوئے بتایا کہ 'یہ انزائٹی ڈس آرڈر ہے جس میں مریض کو بار بار ایک ہی سوچ آتی ہے اور مریض پوری کوشش کے باوجود اس سوچ سے چھٹکارا حاصل نہیں کرپاتا۔ کئی دفعہ وہ بالکل غیر ارادی سوچ ہوتی ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا مگر مریض اس سوچ سے پیچھا نہیں چھڑا پاتا'۔

او سی ڈی کے مریض بار بار صفائی کے باوجود مطمئن نہیں ہوتے

انہوں نے اس پر تفصیل سے بات کرتے ہوئے کہا کہ عام طور پر ہم سب صفائی ستھرائی کا دھیان رکھتے ہیں تو ہم مطمئن ہوجاتے ہیں لیکن اس بیماری میں اطمینان نہیں ہوتا۔ ہر بار یہی لگتا ہے کہ جتنی بھی کوشش کرلیں میل نہیں جائے گا۔ اگر کپڑوں پر کسی نے ہاتھ لگا لیا تو وہ میلے ہوگئے جس کی وجہ سے مریض بہت زیادہ ذہنی بوجھ محسوس کرتا ہے۔ اس کی سماجی سرگرمیاں نہ ہونے کے برابر ہوتی ہیں کیونکہ وہ جہاں بھی جاتا ہے وہم اور گندگی کا خوف اس کے ساتھ جاتا ہے۔ اس لیے وہ مسلسل ہاتھ دھوتا ہے، زیادہ نہاتا ہے اور پانی کا بہت زیادہ استعمال کرتا ہے۔

اس کے علاوہ بہت زیادہ سوچنے کی وجہ سے اس ڈس آرڈر کا شکار مریض روتے بھی ہیں کیونکہ بہت زیادہ سوچنا تکلیف دہ ہوسکتا ہے۔ ایک وقت ایسا آتا ہے کہ یہ سوچیں اتنی زیادہ بڑھ جاتی ہیں کہ ان کے پورے دن کا وقت انہی سوچوں میں گزرتا ہے۔ ان سوچوں کی وجہ مریض اتنا غیر مطمئن ہوتا ہے کہ وہ بار بار جاکر کبھی دروازہ چیک کرتا ہے، چولہا دیکھتا ہے، بار بار ہاتھ دھوتا ہے، اس طرح وہ جسمانی اور ذہنی طور پر بہت تھک جاتا ہے۔

یہ ڈس آرڈر اچانک نہیں ہوتا یہ ایک پیٹرن ہے اور یہ پیٹرن بچپن سے بن رہا ہوتا ہے جو ایک دم او سی ڈی کی صورت اختیار کرلیتا ہے۔ کووڈ میں بہت سے لوگ او سی ڈی میں مبتلا ہوئے کیونکہ اس میں لوگ مسلسل ہاتھ دھوتے تھے جبکہ بعد میں ہونے والی تحقیق نے یہ بھی ثابت کیا کہ کورونا وائرس کے دوران دنیا بھر میں مختلف عمر کے لوگوں میں او سی ڈی کی علامات دیکھی گئی تھیں۔

او سی ڈی کا علاج اور تھراپی

او سی ڈی کے علاج کے حوالے سے ڈاکٹر عروسہ طالب کا کہنا ہے کہ او سی ڈی بہت تکلیف دہ مرض ہے جبکہ اس کا علاج بھی طویل عرصے چلتا ہے تاہم علاج سے ہی بہترین حل نکلتا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مریض کو اس ڈس آرڈر کے لیے ادویات دی جاتی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ تھراپی بھی کی جاتی ہے جس میں مریض کو سینسٹائز کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی سوچ کو کس طرح روکے اور اس حوالے سے ٹریننگ دی جاتی ہے جس بنا پر یہ عمل بتدریج چلتا ہے۔

سایہ ہے یا شیزوفرینیا؟

شیزوفرینیا کے مریض کو غیبی آوازیں سنائی دیتی ہیں

ڈاکٹر یاسرہ گوہر نے اس بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ مریض کو کچھ ایسی غیبی آوازیں آتی ہیں جن کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا اور وہ ان آوازوں کو حقیقت سمجھ کر ان پر ردعمل دیتا ہے۔ یہ مریض کے لیے بہت تکلیف دہ ہے کیونکہ ایسی آوازیں زیادہ تر منفی ہوتی ہیں۔ ایسے میں مریض ان آوازوں سے باتیں کرنے لگتا ہے، وہ کبھی انہیں خاموش ہونے کا کہتا ہے کبھی چیخنے لگتا ہے اور وہ اپنے معمولات زندگی سے دور ہوتا چلا جاتا ہے۔

آہستہ آہستہ مریض تنہائی کا شکار ہوجاتا ہے اور خود پر توجہ دینا چھوڑ دیتا ہے۔ وہ اپنی صحت یا پھر صفائی کا خیال رکھنا چھوڑ دیتا ہے حتیٰ کہ جب یہ بیماری بڑھ جاتی ہے تو مریض کو اپنے اردگرد کے ماحول کا ہوش نہیں رہتا کہ میں کس سے بات کررہا ہوں، میں کہاں ہوں اور میرے ساتھ کون ہے۔ یہ سنگین بیماری ہے۔ اگر اسے عام الفاظ میں بتایا جائے تو یہ سب سے خطرناک سائیکولوجیکل ڈس آرڈر ہے جسے شیزوفرینیا کہتے ہیں۔

شیزوفرینیا کا علاج کیسے ممکن ہے؟

ڈاکٹر عروسہ طالب کا کہنا ہے کہ اگر ایسے مریضوں کی جلد تشخیص ہوجاتی ہے اور ان کا بروقت علاج ہوجاتا ہے تو وہ بالکل عام زندگی گزار سکتے ہیں۔ اس بیماری کے لیے بھی بائیوسائیکو سوشل ماڈیول اختیار کیا جاتا ہے جس میں ضروری کردار ادویات کا ہے کیونکہ دوا تمام علامات کو کنٹرول کرنے میں مدد کرتی ہیں۔ یہ یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ شیزوفرینیا زندگی کو پٹڑی سے اتار دیتا ہے اور یہ بیماری مریض کو عام لوگوں کے ساتھ رہنے نہیں دیتی۔

پوسٹ ٹراماٹک اسٹریس ڈس آرڈر

پی ٹی ایس ڈی میں مریض کسی حادثے کے بعد ٹراما میں چلا جاتا ہے

ہم جب کسی ایسے حادثے سے گزرتے ہیں جیسے کسی پیارے کی اچانک موت یا آنکھوں کے سامنے قتل، کوئی ڈکیتی کی واردات یا کوئی زیادتی کا شکار ہو، ان حادثات کی وجہ سے ہمارا وجود دہل کر رہ جاتا ہے اور یہ ذہنی صحت کو بے تحاشا متاثر کرتا ہے۔

اس کے بعد اس حادثے کا خیال مسلسل ذہن میں رہتا ہے اور متاثرہ شخص ٹراما میں چلا جاتا ہے اور کوئی کام کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ پاکستان میں جب تاریخ کا بدترین زلزلہ آیا، پھر حالیہ سیلاب اور آرمی پبلک اسکول کے بچوں پر ہونے والا اسفاک حملہ، ان حادثات سے براہِ راست متاثر ہونے والے افراد نے نہ صرف جسمانی طور پر بلکہ ذہنی طور پر بھی نقصان اٹھایا جبکہ انہیں ٹی وی چینلز پر دیکھنے والے افراد اور میڈیا کے افراد بھی اسٹریس ڈس آرڈر کا شکار ہوئے۔ ٹراما ڈس آرڈر کے لیے بھی ماہرین نفسیات مسلسل تھراپی اور علاج تجویز کرتے ہیں۔

خواتین ذہنی طور پر غیر محفوظ کیوں ہیں؟

بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں خواتین کے لیے بنیادی سہولیات کا فقدان ہے اور اگر صحت اور معالجے کی سہولیات کی بات کی جائے تو وہ بھی انہیں میسر نہیں ہیں کیونکہ یہ اس کے مقابلے میں خاندان کے مرد کو مل جاتی ہیں۔ ہمارے ہاں خواتین صرف جسمانی طور پر نہیں بلکہ ذہنی طور پر بھی غیر محفوظ ہیں اور ذہنی بیماریوں میں مبتلا ہونے کا خطرہ ان کے لیے زیادہ ہوتا ہے۔

لڑکیاں بلوغت کی عمر میں پہنچتی ہیں تو ہارمونل تبدیلیوں سے نبردآزما ہوتی ہیں، اس وقت لڑکیاں سب سے زیادہ ذہنی طور پر متاثر ہوتی ہیں۔ اسی طرح زندگی کے مختلف مراحل پر ان کو ہارمونل تبدیلیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ شادی ہوتی ہے تو جسم میں تبدیلیاں آنے لگتی ہیں اور جب بچے کی ولادت ہوجاتی ہے تو بہت زیادہ ہارمونل تبدیلیاں آتی ہیں۔

مردوں کے مقابلے میں خواتین میں ذہنی بیماریوں میں مبتلا ہونے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے

جب مینوپاز ہوتا ہے تب بھی ہارمونل تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ ہر دس میں سے ایک خاتون کو ڈلیوری کے بعد پوسٹ پارٹم ڈپریشن ہوتا ہے جس بنا پر ایسی مائیں خود کو اور اپنے بچے کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔

ڈپریشن کی علامات دورانِ حمل ہی ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ ایسی صورتحال میں خاندان کی سپورٹ بہت ضروری ہے۔ اس لیے اس وقت میں خواتین کا ساتھ دیں اور ماں اور بچے کی حفاظت یقینی بنائیں اور بچے کی نگرانی ضرور کریں۔

کیا ذہنی بیماریوں کا علاج ممکن ہے؟

سب سے پہلے ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ کوئی بھی نفسیاتی بیماری کسی ایک وجہ سے نہیں ہوتی اور اس کے لیے ہمارے لیے بہت ضروری ہے کہ ہم نفسیاتی بیماریوں کو سمجھیں۔ ذہنی امراض کا شکار مریض ہماری اور آپ کی طرح نارمل زندگی گزار سکتا ہے۔ لوگوں میں یہ امید اور شعور پیدا کرنے کی ضرورت ہے کہ جیسے دیگر بیماریاں قابلِ علاج ہیں اور طبی معاونت کے ساتھ آپ عام زندگی کی جانب لوٹ سکتے ہیں تو بالکل اسی طرح ذہنی امراض بھی توجہ طلب ہیں اور علاج اور تھراپی کے ذریعے متاثرہ افراد نارمل زندگی گزار سکتے ہیں۔

طبی معاونت حاصل کرنے کے بعد ان کی شادیاں ہوتی ہیں، بچے ہوتے ہیں اور وہ اپنی معاشی ذمہ داریاں اٹھانے کے قابل بھی ہوتے ہیں۔ یہاں اہم یہ ہے کہ متاثرہ شخص اپنے مرض کو کتنی اچھی طرح جان لیتا ہے اور کتنی جلدی وہ اپنی علامات کو جان کر اپنے ماہرِ نفسیات سے رابطہ کرلیتا ہے اور علاج کرواتا ہے۔ ان مریضوں کو کسی نہ کسی طرح اپنے ڈاکٹرز کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہنا چاہیے کیونکہ ان مریضوں کی زندگی میں اس کی ہمیشہ ضرورت رہتی ہے۔

ماہرین نفسیات کے مطابق سائیکو تھراپی بہترین ذریعہ علاج ہے۔ نفسیاتی بیماریوں کے علاج کے لیے بہت سی تھراپیز سے مدد حاصل کی جاتی ہے جیسے کوگنیٹو بیہیویئر تھراپی (**behaviorCognitive therapy**)، ان سائٹ تھراپی (**Insight therapy**) اور اسکیما تھراپی (**Schema Therapy**) وغیرہ۔ ان تھراپیز سے نہ صرف مرض کی علامات کو کنٹرول کیا جاتا ہے بلکہ ساتھ ساتھ خاندان کو بھی آگاہی دی جاتی ہے۔

سائیکاٹرسٹ ڈاکٹر عروسہ طالب کا کہنا ہے کہ 'جب ذہنی مریضوں کی حالت بہتر ہونے لگتی ہے تو ان کو لگتا ہے کہ وہ ٹھیک ہوگئے ہیں اور وہ اپنا علاج نامکمل چھوڑ دیتے ہیں۔ اسی لیے علاج کے آغاز پر ہماری توجہ اس بات پر ہوتی ہے کہ انہیں دو چیزیں بتادیں کہ اگرچہ مریض ٹریٹمنٹ کے دو تین ہفتوں میں ہی اپنے اندر بہتری دیکھنا شروع کردیتے ہیں لیکن اس کے بعد علاج کی ضرورت بڑھ جاتی ہے کیونکہ مریض تھراپی کو ردعمل کرنا شروع کردیتا ہے۔

'پہلے مرحلے میں ہم مرض کی علامات کو دوا سے کنٹرول کرتے ہیں۔ جب وہ کنٹرول ہوجاتی ہیں تو دوسرا مرحلہ فارماکولوجیکل تھراپی کا ہوتا ہے تاکہ مریض کو مزید ذہنی بیماری کے اٹیک سے بچایا جاسکے۔ تھراپی کا کردار بہت اہم ہے اور تجربے سے میں یہ کہہ سکتی ہوں کہ جب مریض اپنے آپ کو ڈاکٹر کے حوالے کردیتا ہے اور آپ کو اپنا مسیحا ماننا شروع کردیتا ہے تو اسے کھل کر آپ کی بات سمجھ آتی ہے۔ ایسے وہ ضرور آپ کی ہدایت پر عمل کرے گا اور تھراپی کو بھی جاری رکھے گا'۔

خاندان کی سپورٹ کے صحتیابی کے امکان بڑھ جاتے ہیں

ذہنی مریضوں کی بحالی اور بہتری میں سب سے اہم کردار ان کے خاندان کا ہوتا ہے۔ یہ اتنا ہی ضروری ہے جتنا ہمارے لیے تین ٹائم کا کھانا ضروری ہوتا ہے۔ جن مریضوں کا خاندان ان کی ذہنی بیماری کو سمجھتا ہے اور ان کا ساتھ دیتا ہے تو ایسے مریضوں کی صحت یابی اور بحالی کے امکانات بہت بڑھ جاتے ہیں۔

ذہنی علاج اور ادویات کے حوالے سے غلط فہمیاں

ذہنی امراض کے علاج کے لیے ڈاکٹرز کی تجویز کردہ ادویات کا استعمال باقاعدگی سے کرنا ضروری ہے

ذہنی بیماریوں کے علاج اور ادویات سے متعلق ہمارے معاشرے میں کافی شکوک وشبہات اور غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ اس کو ایسے سمجھیے کہ جب ہمارے جسم میں یا سر میں درد ہوتا ہے تو زیادہ تر لوگ ایک عام ملنے والی دوا استعمال کرتے ہیں اور اس طرح دیگر بیماریوں میں بھی بہت ساری عام استعمال کی ادویات لی جاتی ہیں، ان سب کے کوئی نہ کوئی مضر اثرات تو ہوتے ہیں لیکن وہ ہر شخص پر نہیں ہوتے۔

بالکل اسی طرح جو ادویات ذہنی امراض کے علاج کے لیے دی جاتی ہیں ان کے بھی سائیڈ افیکٹ ضرور ہیں تاہم جتنی وہ ادویات فائدہ مند ہوتی ہیں اس کے سامنے تو سائیڈ افیکٹ نہ ہونے کے برابر ہیں۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ نفسیاتی علاج کے لیے استعمال ہونے والی ادویات سے نہ ہی بہت نیند آتی ہے اور نہ ہی ذہن ماؤف ہوتا ہے۔ آج کے دور میں ہر مریض کی میڈیکل حالت، اس کی عمر اور اس کی پروفائل کو دیکھتے ہوئے معالج بہت محفوظ دوا تجویز کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے جب ذہنی مرض کا شکار کسی مریض کو مناسب تشخیص اور مناسب دوا دی جاتی ہے اور مریض دوا کے استعمال کو جاری رکھتے ہیں تو مرض کے خلاف ان کی قوت مدافعت مضبوط ہوتی ہے۔ جس طرح ہم اپنی جسمانی بیماریوں کے علاج کو سنجیدگی سے لیتے ہیں، ذہنی امراض بھی اسی توجہ اور علاج کے مستحق ہیں۔

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

اسرائیل نے ایران کے ساتھ جنگ کے دوران اپنی فوج کا ’شیڈو اسٹاف‘ تشکیل دیدیا تھا

نئی دہلی (ایم این این): ایک اسرائیلی اخبار نے انکشاف کیا ہے کہ صیہونی فوج نے احتیاطی اقدام کے طور پر ایک ’شیڈو جنرل اسٹاف‘ تشکیل دیا ہے جس کا مقصد سینئر افسران کے قتل یا زخمی ہونے کی صورت میں فوجی قیادت کے تسلسل کو یقینی بنانا ہے۔ یہ اقدام گزشتہ ماہ ایران کے خلاف اسرائیلی جنگ میں ایرانی پاسداران انقلاب کے کمانڈروں کے قتل سے پہلے کیا گیا تھا۔ اخبار ’یدیعوت احرونوت‘ نے کہا ہے کہ یہ اقدام آپریشن ’رائزنگ لائن‘ کی تیاریوں کے ایک حصے کے طور پر کیا گیا تھا۔ اس آپریشن میں ابتدائی طور پر ایرانی فوج کی اعلیٰ قیادت اور پاسداران انقلاب کے کمانڈروں کے ایک گروپ کے اعلیٰ عہدیداروں کا قتل جاری تھا۔ یاد رہے کہ شیڈو اسٹاف کا مطلب ہوتا ہے کہ کسی محکمے جیسا تیار کیا گیا ایک اور محکمہ جس میں سارے ملازمین اور عہدیدار اصل محکمے جیسے ہوں تاکہ وقت پڑنے پر انہیں اصل محکمے میں تعینات کیا جا سکے۔ اخبار نے اطلاع دی ہے کہ اپنے سینئر کمانڈروں اور افسران کو نشانہ بنائے جانےکے خوف سے اسرائیلی فوج نے پہلے ہی ایک متبادل کمانڈ کا ڈھانچہ تیار کر لیا تھا تاکہ ضرورت پڑنے پر کمانڈ سنبھالنے کیلئے تیار رہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب اسرائیل نے ایسا قدم اٹھایا ہے۔ ایک مضبوط اور خفیہ سہولت ’شیڈو اسٹاف‘ اسرائیل کا انتہائی خفیہ ادارہ، جو روایتی مواصلاتی نیٹ ورکس سے الگ تھلگ ایک قلعہ بند سہولت میں واقع ہے، سائبر حملوں یا فوجی حملوں سے اپنے تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔ اس میں اعلیٰ فوجی قیادت جیسے سینئر افسران شامل ہیں۔ ’شیڈو اسٹاف‘ میں ڈپٹی چیف آف اسٹاف، میجر جنرل تمیر یادائی کے علاوہ دیگر ریزرو بریگیڈیئر جنرلس شامل ہیں۔ یہ خفیہ ہیڈ کوارٹر ۱۳ جون کو ایران پر حملے کے آغاز کے ساتھ ہی فعال ہو گیا تھا۔ ’شیڈو اسٹاف کے اراکین کو پیشگی تربیت دی گئی اور انہیں ایران کے ساتھ محاذ آرائی کے منصوبوں کے تعلق سے بتایا گیا تھا۔ ’شیڈو جنرل اسٹاف‘ کو فعال کرنا اصل خطرات کیوقت ضروری تھا کیونکہ ایران نے درست میزائلوں اور ڈرونز کا استعمال کرتے ہوئے تل ابیب میں کمانڈ سینٹرس کو نشانہ بنانے کی کوشش کی تھی۔ ان حملوں کے باوجود اسرائیل میں ’کمان کے مکمل خاتمے‘ کا منظر نامہ سامنے نہیں آیا۔

روس کا یوکرین پر 18 میزائل اور 400 ڈرونز سے حملہ

روس کی جانب سے یوکرین پر میزائل اور ڈرون سے نیا حملہ کیا گیا ہے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق روسی حملے کے نتیجے میں یوکرین کے دارالحکومت کیف میں 2 افراد ہلاک اور 16 زخمی ہو گئے۔ یوکرین کے صدر نے بھی روسی حملے میں ہونے والے جانی نقصان کی تصدیق کی ہے۔ یوکرینی صدر کے مطابق حملے کے لیے 18 میزائل اور 400 ڈرونز استعمال کیے گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ان حملوں کے نتیجے میں کئی مقامات پر آگ بھی لگی۔

یورپ میں گرمی کی لہر سے 2300 اموات: رپورٹ

نئی دہلی (ایم این این): بدھ کو جاری ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق، گزشتہ ہفتے سے یورپ میں چلنے والی شدید گرمی کی لہر کے نتیجے میں تقریباً ۲۳۰۰ اموات ہوئی ہیں۔ امپیریل کالج لندن اور لندن اسکول آف ہائیجین اینڈ ٹراپیکل میڈیسن کے سائنسدانوں کی تحقیق کے مطابق ان ۲۳۰۰ میں سے تقریباً ۱۵۰۰ اموات (۶۵ فیصد) موسمیاتی تبدیلی سے منسلک ہیں، جس نے براعظم میں گرمی کی لہر کو مزید شدید بنا دیا۔ تحقیق میں کہا گیا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی نے یورپ میں ابتدائی گرمیوں کے دوران گرمی سے ہونے والی اموات کو تین گنا کر دیا۔ محققین نے ۲۳ جون سے ۲ جولائی کے دوران ۱۰ گرم ترین دنوں پر توجہ مرکوز کی اور لندن، پیرس، فرینکفرٹ، بوڈاپیسٹ، زاگرب (کروشیا)، ایتھنز، روم، میلان، ساساری (اٹلی)، بارسلونا، میڈرڈ اور لزبن سمیت ۱۲ یورپی شہروں کا جائزہ لیا۔ انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے ہونے والی موسمیاتی تبدیلی کے باعث پورے یورپ میں گرمی کی شدت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ ان شہروں میں درجہ حرارت میں ۴ ڈگری سینٹی گریڈ تک اضافہ درج کیا گیا۔ تحقیق نے خبردار کیا کہ گرمی کی لہر کا درجہ حرارت مسلسل بڑھے گا، جس سے اموات میں مزید اضافہ ہونے کا خدشہ ہے۔ یورپی یونین کی موسمیاتی تبدیلی کی خدمت ”کوپرنیکس“ نے بھی بدھ کو جاری ہونے والے اپنے ماہانہ موسمیاتی بلیٹن میں کہا کہ جون ۲۰۲۵ء دنیا بھر میں تیسرا گرم ترین جون تھا۔ یورپی مرکز برائے درمیانی مدت کی موسمیاتی پیشین گوئیوں کے موسمیاتی شعبے کی اسٹریٹجک سربراہ سمنتھا برگیس کے مطابق جون ۲۰۲۵ء میں مغربی یورپ کے بڑے حصوں میں غیر معمولی گرمی کی لہر نے حملہ کیا۔

متحدہ عرب امارات کا کہنا ہے کہ 23 لاکھ روپے میں گولڈن ویزا کی خبریں غلط ہیں

نئی دہلی (ایم این این): متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے حکام نے ان خبروں کی تردید کی ہے جن میں دعویٰ کیا جا رہا تھا کہ خلیجی ملک کا گولڈن ویزا منتخب قومیتوں کے شہری، جن میں ہندوستانی بھی شامل ہیں، ایک بار فیس ادا کر کے خرید سکتے ہیں۔ یہ اطلاع منگل کو امارات نیوز ایجنسی نے دی۔ حکام کی یہ وضاحت، ہندوستانی میڈیا میں ان دعوؤں کے بعد سامنے آئی ہے کہ گولڈن ویزا، جو امارات میں طویل مدتی رہائش کی اجازت دیتا ہے، کو تا مزدگی کے مکمل کے ذریعے ۲۳.۳ لاکھ روپے میں خریدا جا سکتا ہے۔ ان خبروں میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ یو اے ای کی نئی ویزا اسکیم کا مبینہ مقصد ہندوستانی شہریوں کو اپنی طرف راغب کرنا ہے۔ فی الحال، ایک غیر ملکی شہری کو یو اے ای کے ۱۰ سالہ ویزے کیلئے اہل ہونے کیلئے خلیجی ملک میں کم از کم ۴.۶ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کرنا ضروری ہے جو عام طور پر رئیل اسٹیٹ میں یا وہاں ایک کمپنی قائم کر کے کی جا سکتی ہے۔ ڈاکٹروں اور سائنسدانوں جیسے ہنرمند پیشہ ور افراد مالی سرمایہ کاری کیے بغیر بھی گولڈن ویزا کیلئے اہل ہو سکتے ہیں اگر وہ منتخب شعبوں میں ملازمت کرتے ہیں۔

نومولود بچوں کی ملیریا کی دوا کو منظوری

نئی دہلی (ایم این این): بچوں کی صحت کے شعبے میں ایک اہم طبی پیشرفت کے طور پر، سوئس حکام نے دنیا کی پہلی ایسی ملیریا دوا کو منظوری دی ہے جو خاص طور پر نومولود اور انتہائی چھوٹے بچوں کے لیے بنائی گئی ہے۔ کوآرٹیم بیبی کے نام سے جانی جانے والی یہ دوا عالمی دوا ساز کمپنی نووارٹس نے تیار کی ہے اور یہ جلد کئی افریقی ممالک میں دستیاب ہوگی، جہاں ملیریا (بخار) اب بھی خاص طور پر پانچ سال سے کم عمر بچوں کے لیے ایک مہلک خطرہ ہے۔ اب تک ساڑھے چار کلوگرام سے کم وزن والے شیر خوار بچوں کے لیے ملیریا کی کوئی منظور شدہ دوا دستیاب نہیں تھی۔ ڈاکٹروں کو انہیں بڑے بچوں کے لیے بنائی گئی دوائیں دینی پڑتی تھیں، جو خطرناک تھا۔ چونکہ شیر خوار بچوں کے جسم کا نظام مختلف ہوتا ہے، لہٰذا غلط خوراک دینے سے مضر اثرات یا یہاں تک کہ ضرورت سے زیادہ خوراک (اوورڈوز) کا خطرہ ہوتا تھا۔ کوآرٹیم بیبی خاص طور پر چھوٹے بچوں کے لیے بنائی گئی ہے۔ یہ آسانی سے حل ہو جاتی ہے، یہاں تک کہ ماں کے دودھ میں بھی، اور اس کا چیری (آلو بخارا) جیسا ذائقہ ہے، جس سے والدین کے لیے بچے کو دوا دینا آسان ہو جاتا ہے۔ کچھ ممالک میں اسے ریامیٹ بیبی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ ملیریا دنیا کی مہلک ترین بیماریوں میں سے ایک ہے، خاص طور پر افریقہ میں۔ بی بی سی کے حوالے سے شائع کردہ ۲۰۲۳ء کے اعداد و شمار کے مطابق، ملیریا کے باعث تقریباً ۵ لاکھ ۹۷ ہزار اموات ہوئیں، جن میں سے تقریباً ۷۵ فیصد پانچ سال سے کم عمر بچے تھے۔ ان اموات کی اکثریت ان افریقی ممالک میں ہوئی جہاں ملیریا عام ہے۔ اگرچہ بڑے بچوں کے لیے دوائیں دستیاب ہیں،

امریکہ نے ’حیات التحریر الشام‘ کو دہشت گردوں کی فہرست سے نکالا

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے مئی میں مشرق وسطیٰ کے سفر پر کئے گئے اپنے وعدہ کو پورا کر دیا۔ ایک اعلیٰ امریکی سفارتکار نے بتایا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے شام کی تنظیم ’حیات التحریر الشام‘ (سابق میں النصرہ) کو غیر ملکی دہشت گرد تنظیموں (ایف ٹی او) کی فہرست سے باہر کر دیا ہے۔ یہ اعلان ایسے وقت میں ہوا ہے جب اسرائیلی وزیر اعظم امریکی دورہ پر ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بینجامین نیتن یاہو ایچ ٹی ایس کے جنگجوؤں کو ملک کیلئے خطرہ مانتے رہے ہیں۔ النصرہ فرنٹ شام میں القاعدہ کی شاخ تھی، احمد الشرع نے اسے القاعدہ سے الگ کر کے اس کا نام حیات التحریر الشام رکھا تھا۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے اپنے بیان میں کہا کہ ”امریکی صدر ٹرمپ کے ۱۳ مئی کے وعدے کے مطابق النصرہ فرنٹ، جسے حیات التحریر الشام (ایچ ٹی ایس) کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، اس کو غیر ملکی دہشت گرد تنظیم (ایف ٹی او) کی فہرست سے باہر کر رہا ہوں۔“ ساتھ ہی انہوں نے بتایا کہ یہ حکم ۸ جولائی سے نافذ العمل ہوگا۔ مارکو روبیو کے مطابق یہ قدم شام کی جانب سے ایچ ٹی ایس کو تحلیل کرنے کے اعلان اور شامی حکومت کے ذریعہ دہشت گردی کی تمام اقسام سے لڑنے کے عزم کے بعد کیا گیا ہے۔ مارکو روبیو نے واضح کیا کہ یہ فیصلہ شام کے عبوری صدر احمد الشرع کی جانب سے اٹھائے گئے مثبت اقدام کا نتیجہ ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ایف ٹی او سے ایچ ٹی ایس کو باہر کرنا صدر ٹرمپ کے مستحکم، مربوط اور پرامن شام کے خواب کو پورا کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔“ واضح ہو کہ صدر ٹرمپ نے مشرق وسطیٰ کے سفر کے دوران ۱۳ مئی کو کہا تھا کہ ”میں شام پر سے تمام طرح کی پابندیوں کو ہٹانے جا رہا ہوں۔“ حالانکہ وہائٹ ہاؤس میں نیتن یاہو کے ساتھ ڈنر پر کی گئی میڈیا سے بات چیت میں انہوں نے کہا کہ ”شام سے پابندی دنیا کے کئی ممالک کی اپیل کے بعد ہٹایا گیا ہے،

ایکس کی سی ای او لنزا یاکارینو عہدے سے مستعفی

ایلون مسک کے سب سے زیادہ بھروسہ مند افسران میں شامل ایکس کی سی ای او لنزا یاکارینو نے اچانک اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ لنزا یاکارینو نے ایکس کی سربراہی چھوڑنے کا اعلان سوشل میڈیا ویب سائٹ ایکس پر اپنی ایک پوسٹ کے ذریعے کیا۔ انہوں نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ میں نے ایکس میں دو ناقابل یقین سال گزارنے کے بعد سی ای او کے عہدے سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ لنزا یاکارینو نے مزید لکھا کہ جب ایلون مسک اور میں نے ایکس کے لیے ان کے ویژن کے بارے میں بات کی تو میں جان گئی تھی کہ اس کمپنی کے غیر معمولی مشن کو انجام دینے کا یہ بہترین موقع ہوگا

نیتن یاہو کی ٹرمپ سے 24 گھنٹے میں دوسری ملاقات، جنگ بندی پر گفتگو

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے وہائٹ ہاؤس میں ۲۴ گھنٹے کے دوران دوسری ملاقات کی ہے جس میں غزہ میں ممکنہ جنگ بندی معاہدے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ غیر اعلانیہ ملاقات تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہی جس میں میڈیا کو رسائی نہیں دی گئی۔ ملاقات کے وقت غزہ میں اسرائیلی افواج کے حملوں میں کم از کم ۱۰۵ فلسطینی شہید ہو چکے تھے۔ غیرملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ ان کی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کا مرکزی نکتہ غزہ میں یرغمالوں کی رہائی کے لیے کی جانے والی کوششیں تھیں، انہوں نے حماس کی فوجی اور حکومتی صلاحیتوں کو ختم کرنے کیلئے پرعزم ہونے کا راگ الاپا۔ یاہو نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ملاقات کے دوران ایران پر ہماری فتح کے اثرات اور امکانات پر بھی گفتگو ہوئی، یہ صدر ٹرمپ کے ۲۰ جنوری کو دوسری مدت کا آغاز کرنے کے بعد یاہو کا تیسرا امریکہ کا دورہ تھا۔ الجزیرہ کے نمائندے مائیک ہنا نے واشنگٹن ڈی سی سے رپورٹ کرتے ہوئے کہا کہ ان تازہ ترین مذاکرات سے متعلق بہت ہی کم معلومات منظر عام پر آئی ہیں، اس لیے یہ جاننا مشکل ہے کہ اصل میں اندر کیا بات ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملاقات کا مکمل طور پر بند دروازوں کے پیچھے ہونا، کسی قسم کی واضح تفصیلات کا جاری نہ ہونا اور صرف ایک گھنٹے سے کچھ زائد وقت تک جاری رہنا، یہ سب اس بات کا اشارہ دے سکتے ہیں کہ کوئی رکاوٹ حائل ہے، کوئی ایسی چیز ہے جو ان دونوں رہنماؤں کے گزشتہ ۲۴ گھنٹوں کے پرامید بیانات کے برعکس صورتحال کو دھندلا رہی ہے۔

غزہ: بچوں میں گردن توڑ بخار تیزی سے پھیل رہا ہے، ادویات کی شدید قلت، حکام نے اسرائیل کو ذمہ دار ٹھہرایا

نئی دہلی (ایم این این): غزہ کی وزارت صحت نے گردن توڑ بخار (مینِنجائٹس) کے معاملات میں تیزی سے اضافے پر ہنگامی انتباہ جاری کیا ہے۔ وزارت کے مطابق، خاص طور پر پانچ سال سے کم عمر کے بچے اس بیماری سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں جبکہ علاقے کا نظام صحت مکمل تباہی کے دہانے پر ہے۔ وزارت صحت نے بتایا کہ محصور علاقے میں گردن توڑ بخار کے مشتبہ اور تصدیق شدہ معاملات کی تعداد میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ حکام نے اس بحران کی وجہ ”غیر معمولی صحت، انسانی اور ماحولیاتی بگاڑ“ کو قرار دیا ہے۔ وزارت نے خبردار کیا ہے کہ گردن توڑ بخار تیزی سے پھیل رہا ہے کیونکہ اسرائیلی قابض افواج نے غزہ کے حفظان صحت کے نظام کو تباہ کر دیا ہے اور علاقے کی آبادی کی بڑی تعداد بے گھر ہو چکی ہے۔ وزارت کے بیان میں مزید کہا گیا ہے

اتر ریلوے

ای- نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر / مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای- نیلامی طلب کی جاتی ہیں۔

نیلامی فہرست نمبر: EAFZR-SLR25-89

نیلامی شروع ہونے کی تاریخ و وقت: 24/07/2025 کو 11:00 Hrs.

کام کا نام: گاڑیوں میں پارسل اسپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر / ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 19614/F1, 14028/F1, 14505/F1, 14028/F2, 14618/F1, 14616/F1, 14622/F1 & 14626/F1.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے، براہ کرم ریل ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

2061/2025 صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

اوپن ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر / ٹی آر ڈی، جموں توی، شمالی ریلوے، جموں ڈویژن کیلئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ ٹینڈرس آخری تاریخ 01.08.2025 کو 15:00 بجے تک طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 01.08.2025 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل تجویز اس ٹینڈر کیلئے منظور نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر: 753۔ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔2025-26
کاموں کی تفصیل: جموں سیکشن میں DEE/TRD/JAT اور DEE/Cord/BDGM کے دائرہ اختیار میں OHE کی استعداد بڑھانے کیلئے مین اسٹیشنوں اور سیکشنوں کی سیکشننگ انتظام میں سدھار۔
تخمینہ لاگت (روپے): 2,65,47,633.39
ٹینڈر کی قیمت (روپے): صفر
ٹینڈر کی تکمیل کی تاریخ اور وقت: 01.08.2025 کو 15:00 بجے تک
بیعانہ رقم # (روپے): 2,82,700/-
کام کی مدت: 06 ماہ
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 01.08.2025 کو 15.00 بجے کے بعد
ویب سائٹ: www.ireps.gov.in

نوٹ: # ٹینڈر دہندہ براہ کرم توجہ دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر حاصل تجویز یا تو ای۔ ہنڈانت کھاتے کے ذریعہ سے نقد میں یا بھارت کے کسی شیڈول کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویزوں میں بتائے گئے (منسلکات۔21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے ویلڈ ہیں۔ بولی کی ویلیڈٹی مدت کے بعد 90 دنوں کیلئے، نامکمل اور نامنظور تجویز کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کیلئے ٹھکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔

2088/2025 نمبر: 753۔ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔2025-26 تاریخ: 09.07.2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

Sr.DEN-IV/JATz صدر جمہوریہ ہند کیلئے اور ان کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دی گئی ٹینڈرس کیلئے اوپن ٹینڈرس (ای۔ ٹینڈرس) طلب کرتے ہیں اور تکمیل کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں 31.07.2025 تک 15:00 گھنٹے، بولی دہندہ اپنی اصل / ترمیمی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے، اور حاصل ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب ادائیگی موڈ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل، ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینوئل ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ زیادہ معلومات کیلئے لاگ آن کریں www.ireps.gov.in

ٹینڈر کی قسم	ٹینڈر کیٹگری	بولی سسٹم
اوپن	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	ٹینڈر شروعات کی تاریخ	ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ / وقت
09.07.2025	17.07.2025	31.07.2025 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل		
1.	11-2025-26-BDGM-DRM-JAT	ADEN/BDGM کے تحت بنیہال اسٹیشن پر رہائشی اور سروس بلڈنگوں کیلئے فرش کا کام، پلاسٹرنگ، پینٹنگ، پاتھنگ، سیوریج اور دیگر متعلقہ کاموں سمیت جنرل مرمت اور دیکھ بھال کے کام۔		
	اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈٹی	تکمیل کی مدت
	7499977.34	150000.00	60 دن	12 ماہ
	کام کی مساوی قسم: ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام			
2.	12-2025-26-BDGM-DRM-JAT	ADEN/BDGM کے تحت SSE/W/BAHL سیکشن میں باپور سے بنیہال (بنیہال کو چھوڑ کر) تک رہائشی کوارٹروں، اسٹیشن بلڈنگوں، پلیٹ فارم ڈھانچوں، پانی نکالنے کے کاموں وغیرہ کیلئے جنرل مرمت اور دیکھ بھال کا کام		
	اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی ویلیڈٹی	تکمیل کی مدت
	7387075.23	147800.00	60 دن	12 ماہ
	کام کی مساوی قسم: ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام			

نوٹ: 1۔ بولی لگانے سے پہلے، بولی لگانے والوں کو چانچ کرنی ہوگی کہ ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے۔ 2۔ اگر ہندی اور انگریزی شمارہ کے درمیان مطلب میں کوئی تضاد ہے تو انگریزی شمارہ کو درست اور آخری مانا جائے گا۔

2087/25 نمبر شمار: 11,12-2025-26-BDGM-DRM-JAT تاریخ: 10.07.2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

Government of India
Ministry of Textiles
Office of the Development Commissioner (Handicrafts)
Handicrafts Service Centre-Baramulla
Sarwar Shah Shopping Complex, Oppo.J&K Bank, Baramulla - 193101,
E-mail: Scbaramulla-dchc@gov.in, adbaramullah05@gmail.com

भारत सरकार
वस्त्र मंत्रालय
विकास आयुक्त (हस्तशिल्प) कार्यालय
हस्तशिल्प सेवा केंद्र- बारामूला
सरवर शाह शॉपिंग कॉम्प्लेक्स, ऑप्पो.जे एंड के बैंक, बारामूला - 193101, Scbaramulla-dchc@gov.in, adbaramulla05@gmail.com

Ref No. :DCH/HSC-BLA/ORE/EDP-2/2025-26 Dated: 10.07.2025

NOTICE INVITING TENDER

Sealed tenders are invited from registered vendors/suppliers/Hoteliers with valid registration, GST, and relevant experience for providing services for a 6-day Entrepreneurship Development Programme (EDP) for handicrafts artisans under HSC-Baramulla at Block Kunzar, Baramulla.

Scope of Work:

- Hall & Infrastructure: Fully furnished training hall for atlest 40 participants with AV facilities, seating, power backup, and cleanliness.
- Boarding & Lodging: Accommodation for 06 RPs, with hygienic amenities and 24x7 utilities.
- Refreshments: Morning/evening tea with snacks and lunch during training days; nutritious and hygienically prepared meals.

Submission:
Tenders in sealed envelopes marked "Tender for EDP - HSC Baramulla: Hall, Infrastructure, Boarding & Refreshments" must reach the Handicrafts Service Centre, Baramulla by or before 21.07.2025. Late submissions will not be accepted.

Opening & Evaluation:

Tenders will be opened on [22.07.2025 at 02Pm]. The contract will be awarded to the lowest bidder meeting all technical and quality requirements. This office reserves the right to reject any or all bids.

-Sd-
(Dr Waseem Hussain Raja)
Assistant Director
HSC-Baramulla

رحمت عالم ﷺ کی مثالی دوستی

ساتھیوں کے درمیان معلمانہ ومشفقانہ کردار کی چند مثالیں

تحریر۔۔۔جاویدہ بیگم ورنگلی

نبی کریم ﷺ نے صحابہؓ کی اس انداز سے تربیت کی تھی کہ انبیا علیہم السلام کے بعد فضل ومرتبت میں صحابہ کرام کا مقام سب سے عظیم ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ رسول اللہ ﷺ صحابہ کے مربی بھی تھے دوست بھی۔ آپ ان کے درمیان گھل مل جایا کرتے اور آپس میں تکلف کا کوئی ماحول نہ ہوتا بلکہ دوستانہ فضا بنی رہتی۔

آپ کے ایک صحابی جن کا نام عبدالعزیٰ تھا جن کا نام آپ نے عبداللہ اور لقب ذوالبجادین رکھا۔ بچپن میں یتیم ہو گئے تھے، چچا نے پرورش کی اور ان کی مالی حالت کو درست کیا۔ جب عبداللہ نے اسلام کے بارے میں سنا تو توحید کا نور دل پر چھا گیا۔ ایک دن اپنے چچا سے جا کر کہا ''اے چچا! برسوں اس انتظار میں رہا کہ آپ کے دل میں اسلام کی تحریک پیدا ہو۔ میں اب مزید انتظار نہیں کر سکتا۔ زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے۔ مجھے اجازت دیجیے کہ مسلمان ہو جاوں''۔ چچا نے ڈرایا کہ اگر تو محمد کا دین قبول کرنا چاہتا ہے تو میں سب کچھ تجھ سے لے لوں گا۔ تیرے جسم پر چادر اور تہبند تک باقی نہ رہنے دوں گا۔ عبداللہ نے جواب دیا ''میرے پاس جو کچھ ہے لے لیجیے۔ ایک دن ان سب چیزوں کو دنیا میں چھوڑ کر جانا ہی ہے۔ یہ کہہ کر عبداللہ نے جسم کے کپڑے تک اتار دیے اور برہنہ ہو کر ماں کے پاس گئے۔ سارا قصہ کہہ سنایا اور کہا کہ میں محمد (ﷺ) کے پاس جانا چاہتا ہوں، ستر پوشی کے لیے کپڑا دیجیے۔ ماں نے ایک کمبل دیا۔ عبداللہ نے اس کو پھاڑا۔ آدھا تہہ بند بنایا آدھا اوپر اوڑھ لیا۔ اور مدینہ کی طرف روانہ ہوئے اور اہل صفہ میں شامل ہو گئے۔ دن بھر بڑے شوق و ذوق نشاط سے قرآن پڑھتے۔ ایک دن حضرت عمرؓ نے کہا ''لوگ نماز پڑھتے ہیں اور یہ اعرابی اس قدر بلند آواز سے قرآن پڑھتا ہے کہ دوسروں کی قرات میں خلل ہوتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اسے کچھ نہ کہو یہ تو خدا اور اس کے رسول کے لیے سب کچھ چھوڑ کر آیا ہے۔ تبوک کے موقع پر عبداللہ حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول دعا کیجیے کہ میں بھی راہ خدا میں شہید ہو جاوں۔ آپ نے ایک درخت کی چھال منگوائی ان کے بازو پر باندھا اور دعا کی کہ ''الٰہی دشمنوں پر ان کا خون حرام کر'' عبداللہ نے کہا یا رسول اللہ میں تو شہادت کا طالب ہوں۔ آپ نے فرمایا ''جہاد کی نیت سے راستے میں بخار آ گیا اور مر جاو تب بھی تم شہید ہی رہو گے۔ چناں چہ راستے میں عبداللہ کا انتقال ہو گیا۔ ان کی تدفین کا حال بلال بن حارث اس طرح بیان کرتے ہیں ''رات کا وقت تھا بلال کے ہاتھ میں چراغ تھا۔ ابوبکر و عمر ان کی لاش لحد میں رکھ رہے ہیں، اللہ کے رسول بھی قبر میں اترے ہیں۔ ابوبکر و عمر سے کہہ رہے تھے ''اپنے بھائی کا ادب ملحوظ رکھو'' اور اللہ کے رسول نے اپنے ہاتھ سے قبر پر اینٹ رکھی پھر دعا کی الٰہی آج رات تک میں اس سے خوش رہا ہوں، تو بھی اس سے راضی ہو جا۔''

ربیعہؓ بن کعب جنہوں نے ایمان لا کر اپنے آپ کو اللہ کے رسول کی خدمت میں وقف کر دیا تھا۔ وہ کہتے ہیں ایک روز اللہ کے رسول نے مجھ سے پوچھا ربیعہ! کیا تم شادی نہیں کرو گے۔ میں نے عرض کیا یہ میرا دل نہیں چاہتا کہ کوئی چیز آپ کی خدمت میں آڑے آئے اور میں اس قابل نہیں ہوں کہ بیوی کے اخراجات برداشت کروں۔ یہ سن کر آپ خاموش ہو گئے۔ چند دن اسی طرح گزر گئے۔ پھر ایک روز آپ نے پوچھا ''ربیعہ کیا خیال ہے تم شادی نہیں کرو گے؟'' میں نے پھر وہی پہلے جیسا جواب دیا۔ مگر فوراً دل میں خیال آیا کہ مجھے یہ جواب نہیں دینا چاہیے تھا۔ اللہ کے رسول مجھ سے بہتر جانتے ہیں۔ دین و دنیا میں میرے لیے کیا بہتر ہے اور میری مالی حالت سے بھی خوب واقف ہیں تو میں نے فیصلہ کیا کہ آپ شادی کے متعلق پوچھیں گے تو انکار نہیں کروں گا۔ میں نے عرض کیا ہاں اے اللہ کے رسول برضا و رغبت تیار ہوں۔ آپ یہ سن کر خوش ہوئے اور ارشاد فرمایا تم فلاں کے گھر جاو، اہل خانہ کو سلام کہنا اور یہ پیغام دینا کہ اللہ کا رسول تمہیں حکم دیتا ہے کہ ربیعہ کو اپنا داماد بناو۔ میں گیا اہل خانہ کو حضور کا پیغام سنایا۔ وہ بغیر کسی پس و پیش کے تیار ہو گئے۔ میں واپس بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور کہا کہ وہ آپ کے حکم سنتے ہی مجھے داماد بنانے کے لیے تیار ہو گئے۔ مگر یا رسول اللہ میں اب اپنی بیوی کو مہر کہاں سے دوں؟ یہ سن کر آپ مسکرائے اور بنو اسلم کے سردار بریدہ کو حکم دیا کہ ربیعہ کے لیے سونے کی ڈلی کا انتظام کرے۔ اس نے فوراً حکم کی تعمیل کی۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ یہ سونے کی ڈلی لے جاو اور اہل خانہ کو کہنا یہ آپ کی بیٹی کا مہر ہے۔ انہوں نے اس مہر کو خوشی سے قبول کر لیا۔ میں نے آپ سے عرض کیا یا رسول میں اب ولیمہ کہاں سے کروں۔ آپ نے فرمایا کہ گھبراو نہیں اپنے قوم بنو اسلم کے سردار کو بلا لاو۔ جب بریدہ آئے تو آپ نے فرمایا بریدہ! اپنے قوم کے اس فرد کی خوشی میں شریک ہوتے ہوئے ایک مینڈھے کا انتظام کرو تا کہ ولیمہ ادا کر سکے'' بریدہ نے ایک موٹا تازہ مینڈھا خرید کر آپ کی خدمت میں حاضر کیا پھر آپ نے ارشاد فرمایا ''عائشہ کے پاس جاو اور کہو کہ تم کو آٹا دے دے۔ حضرت عائشہ نے حضور کا پیام سن کر کہا کہ برتن میں جو کا آٹا ہے وہ لے جاو۔ وہ تقریباً بیس سیر تھا۔ میں مینڈھا اور آٹا لے کر سسرال کے گھر گیا یہ دونوں چیزیں ان کے سپرد کیں۔ انہوں نے کہا ''روٹیاں ہم تیار کر دیتے ہیں اور مینڈھا اپنے دوستوں سے کہو ذبح کر کے پکا دیں۔ لہٰذا میری قوم کے چند لوگوں نے مینڈھا ذبح کر کے پکا دیا۔ روٹیاں اور سالن تیار ہو گیا تو میں نے ولیمہ پر اللہ کے رسول کو بھی دعوت دی۔ جو آپ نے بخوشی قبول کی اور اس میں شرکت کر کے میری حوصلہ افزائی کی۔

حضرت حذیفہ بن یمان جو خاندانی اعتبار سے مکی، پیدائشی اعتبار سے مدنی تھے مسلمان ماں باپ کے آغوش میں تربیت پائی اور ایمان کی دولت پائی۔ بچپن ہی سے رسول اللہ ﷺ کے حالات سنے اور آپ کے اوصاف حمیدہ معلوم کرنے کا انتہائی شوق تھا۔ ہر دم یہی فکر رہا کرتی تھی کہ کسی نہ کسی طرح آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوں۔ جب حاضری کی سعادت نصیب ہوئی تو دست بستہ عرض کی کہ حضور میں مہاجر ہوں یا انصاری؟ آپ نے ارشاد فرمایا ''چاہو مہاجر کہلاو یا انصاری تمہیں مکمل اختیار ہے۔ انہوں نے کہا میں انصاری بننا پسند کروں گا۔ جنگ احد میں آپ کے والد حضرت یمان پہچانے نہ جانے کی وجہ سے مسلمانوں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ جب رسول اللہ کو حقیقت حال کا علم ہوا تو آپ نے حضرت حذیفہ کو ان کے باپ کی دیت دینے کا ارادہ ظاہر کیا تو حضرت حذیفہ نے کہا یا رسول اللہ! میرے والد شہادت کی تمنا رکھتے تھے۔ ان کی تمنا پوری ہوئی۔ پھر کہنے لگے الٰہی تو گواہ رہنا میں نے یہ دیت مسلمانوں کے لیے وقف کر دی۔ اس بات نے آپ کا ایک مقام پیدا کر دیا۔ اس کے علاوہ حضرت حذیفہ میں کچھ خصوصی خوبیاں تھیں جیسے راز داری کو سینے میں محفوظ رکھنے کا ایسا ملکہ کہ کسی کو بھی خبر نہ ہو۔ مدینہ منورہ میں منافقین رسول اللہ اور آپ کے صحابہ کو مسلسل نقصان پہنچانے کی سازشوں میں لگے رہتے تھے۔ آپ نے حضرت حذیفہ ان کو منافقین کے نام بتا دیے تھے۔ یہ ایک سربستہ راز تھا جو آپ نے حضرت حذیفہ کے علاوہ کسی کو نہ بتایا اور حکم دیا کہ ان منافقین کی حرکات کا خیال رکھیں تا کہ اسلام اور اہل اسلام کے خلاف ان کی سازشوں کو ناکام بنایا جا سکے۔ اس دن سے حضرت حذیفہ کو راز دان رسول ہونے کا عظیم شرف حاصل ہوا۔

حضرت ابوسفیان بن حارث جو رسول اللہ ﷺ کے خاص چچا زاد بھائی آپ کے ہم عمر تھے۔ آپ نبوت سے سرفراز ہونے سے پہلے آپ کے خاص دوست تھے مگر جب آپ نبوت سے سرفراز ہوئے اور سب سے پہلے اپنے خاندان کے سامنے حق کی دعوت پیش کی آخرت کے عذاب سے ڈرایا تو ابوسفیان بن حارث کے دل میں حسد کی آگ بھڑک اٹھی اور آپ کو تکلیف پہنچانے کا ہر حربہ استعمال کیا۔ عداوت کا دور بیس سال پر محیط ہے۔ جب ابوسفیان بن حارث کو حضور کی مکہ پر چڑھائی کی خبر مل گئی اور ادھر اہل خانہ ان کو ایمان لانے کی ترغیب دیتے رہے اور وہ حضور سے ملاقات کے لیے آئے تو آپ نے ان کی طرف سے رخ پھیرا اور بے رخی کا انداز اختیار کیا، جس کے نتیجے میں صحابہ کرام نے بھی بے رخی کا رویہ اختیار کیا۔ جنگ حنین کے موقع پر مسلمانوں کے پاوں اکھڑ گئے تو ابوسفیان بن حارث سر بکف میدان میں نکل آئے۔ حضور اکرم ﷺ کے بائیں طرف کا مورچہ سنبھال لیا دائیں ہاتھ میں تلوار سے آپ کا دفاع کر رہے تھے۔ بائیں ہاتھ سے آپ کے گھوڑے کی لگام تھام رکھی تھی۔ حضور ﷺ کی دائیں جانب حضرت عباس تھے جب اللہ کے رسول نے حضرت ابوسفیان بن حارث کو اپنا دفاع کرتے ہوئے دیکھا تو حضرت عباس سے پوچھا کون ہے، انہوں نے بتایا کہ یہ آپ کا چچا زاد بھائی ابوسفیان بن حارث ہے، آج آپ اسے معاف کر دیں، اس پر راضی ہو جائیں، یہ سن کر آپ نے ارشاد فرمایا آج میں اس سے راضی ہوں اور ساتھ ہی یہ دعا کی۔

''الٰہی اس کی ہر دو عداوت معاف کر دے جو اس نے میرے ساتھ روا رکھی تھی''

ایک دن رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے۔ ابوسفیان بن حارث پہلے ہی سے مسجد میں موجود تھے۔ آپ نے حضرت عائشہ سے مخاطب ہو کر پوچھا ''تم جانتی ہو یہ کون ہے؟ انہوں نے نفی میں جواب دیا تو آپ نے فرمایا میرا چچا زاد بھائی ابوسفیان بن حارث ہے۔ یہ مسجد میں سب سے پہلے آتا ہے اور سب کے بعد جاتا ہے اور راستے میں چلتے ہوئے اپنی نگاہیں زمین پر گاڑے رکھتا ہے آنکھ اٹھا کر ادھر ادھر نہیں دیکھتا۔

حضرت جریر بن عبداللہ علی، آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے، حجرہ مبارکہ میں بہت سے صحابہ موجود تھے اس لیے حضرت جریرؓ دروازے پر ہی بیٹھ گئے۔ آپ نے دائیں بائیں دیکھا جب کوئی جگہ نظر نہیں آئی تو اپنی چادر مبارک لپیٹ کر حضرت جریرؓ کی طرف پھینک دی اور فرمایا اس پر بیٹھ جاو۔ حضرت جریر چادر مبارک کو اپنے سینے سے لگایا بوسہ دیا۔ پھر آپ کو واپس کر دیا۔ احتراماً اس پر نہیں بیٹھے اور عرض کیا کہ۔

آپ نے میری عزت افزائی کی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی عزت عطا فرمائے۔

حضرت نعمانؓ بن عمر انصاری جو بڑے خوش دل اور مزاح پسند صحابی تھے۔ مدینہ میں جب بھی کوئی نئی چیز آتی تو یہ ضرور خریدتے تھے۔ ایک مرتبہ کھانے پینے کا کوئی سامان خرید کر حضور کی خدمت میں پیش کیا اور کہا کہ یہ آپ کے لیے ہدیہ ہے۔ جب وہ سودا فروش قیمت وصول کرنے ان کے پاس آیا تو اسے لے کر آپ کی خدمت مبارکہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ اس کی قیمت ادا کر دیجیے۔ آپ نے فرمایا کہ کیا تم نے اسے مجھے ہدیہ نہیں کیا تھا؟ کہنے لگے کہ خدا کی قسم میری خواہش تھی کہ آپ اسے تناول فرمائیں لیکن میرے پاس اس کی قیمت نہیں تھی کہ ادا کرتا۔ یہ سن کر آپ مسکرانے لگے اور قیمت ادا کرنے کا حکم دیا۔ ایک مرتبہ ایک اعرابی اللہ کے رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی اونٹنی صحن میں باندھ دی۔ بعض صحابہ کرامؓ نے حضرت نعمانؓ انصاری سے کہا کہ گوشت کھانے کے لیے دل بہت چاہتا ہے وہ اونٹنی جو صحن میں بندھی ہوئی ہے اس کو ذبح کر دو تو گوشت کا انتظام ہو جائے گا۔ چناں چہ حضرت نعمان انصاریؓ نے اس کو ذبح کر دیا۔ جب اعرابی باہر نکلا اور اپنی اونٹنی کو ذبح دیکھا تو بولے اے محمد! اسے کس نے ذبح کر دیا؟ ان کی آواز سن کر رسول اللہ ﷺ باہر نکلے پوچھا کہ یہ کام کس نے کیا ہے؟ لوگوں نے جواب دیا ''نعمان نے'' آپ ان کی تلاش میں نکلے انہیں خباعہ بن زبیر بن عبدالمطلب کے گھر میں پایا۔ وہاں وہ ایک سرنگ جیسی جگہ میں چھپ گئے تھے۔ ایک آدمی نے آپ کو اس جگہ کی طرف اشارہ کیا پھر آپ نے ان کو وہاں سے نکالا اور پوچھا کہ کس چیز نے تم کو اس کام پر آمادہ کیا؟ انہوں نے جواب دیا کہ جن لوگوں نے آپ کی مجھ تک رہنمائی کی ہے انہی لوگوں کے کہنے پر میں نے یہ کام کیا ہے۔ یہ سن کر آپ مسکرا دیے اور ان کے چہرے سے مٹی صاف کی اور اعرابی کو اونٹنی کی قیمت ادا کی۔ ایک مرتبہ حضور اکرم ﷺ کنویں پر نہا رہے تھے۔ ایک صحابی آپ کے پاس تھے۔ جب تک آپ نہاتے رہے وہ پردہ کے لیے کھڑے رہے۔ جب آپ فارغ ہو گئے تو صحابی نے نہانا شروع کیا تو حضور ان کی اوٹ کر کے کھڑے ہو گئے۔ انہوں نے منع بھی کیا لیکن جب تک وہ نہاتے رہے آپ اسی طرح کھڑے رہے۔ یہ چند واقعات ہیں جن کو پڑھ کر بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی اپنے دوستوں سے کیسی محبت تھی۔

ربیعہؓ بن کعب جنہوں نے ایمان لا کر اپنے آپ کو اللہ کے رسول کی خدمت میں وقف کر دیا تھا۔ وہ کہتے ہیں ایک روز اللہ کے رسول نے مجھ سے پوچھا ربیعہ! کیا تم شادی نہیں کرو گے۔ میں نے عرض کیا یہ میرا دل نہیں چاہتا کہ کوئی چیز آپ کی خدمت میں آڑے آئے اور میں اس قابل نہیں ہوں کہ بیوی کے اخراجات برداشت کروں۔ یہ سن کر آپ خاموش ہو گئے۔ چند دن اسی طرح گزر گئے۔ پھر ایک روز آپ نے پوچھا ''ربیعہ کیا خیال ہے تم شادی نہیں کرو گے؟'' میں نے پھر وہی پہلے جیسا جواب دیا۔ مگر فوراً دل میں خیال آیا کہ مجھے یہ جواب نہیں دینا چاہیے تھا۔ اللہ کے رسول مجھ سے بہتر جانتے ہیں۔ دین و دنیا میں میرے لیے کیا بہتر ہے اور میری مالی حالت سے بھی خوب واقف ہیں تو میں نے فیصلہ کیا کہ آپ شادی کے متعلق پوچھیں گے تو انکار نہیں کروں گا۔ میں نے عرض کیا ہاں اے اللہ کے رسول برضا و رغبت تیار ہوں۔ آپ یہ سن کر خوش ہوئے اور ارشاد فرمایا تم فلاں کے گھر جاو، اہل خانہ کو سلام کہنا اور یہ پیغام دینا کہ اللہ کا رسول تمہیں حکم دیتا ہے کہ ربیعہ کو اپنا داماد بناو۔ میں گیا اہل خانہ کو حضور کا پیغام سنایا۔ وہ بغیر کسی پس و پیش کے تیار ہو گئے۔ میں واپس بارگاہ رسالت میں حاضر ہوا اور کہا کہ وہ آپ کے حکم سنتے ہی مجھے داماد بنانے کے لیے تیار ہو گئے۔ مگر یا رسول اللہ میں اب اپنی بیوی کو مہر کہاں سے دوں؟ یہ سن کر آپ مسکرائے اور بنو اسلم کے سردار بریدہ کو حکم دیا کہ ربیعہ کے لیے سونے کی ڈلی کا انتظام کرے۔ اس نے فوراً حکم کی تعمیل کی۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ یہ سونے کی ڈلی لے جاو اور اہل خانہ کو کہنا یہ آپ کی بیٹی کا مہر ہے۔ انہوں نے اس مہر کو خوشی سے قبول کر لیا۔ میں نے آپ سے عرض کیا یا رسول میں اب ولیمہ کہاں سے کروں۔ آپ نے فرمایا کہ گھبراو نہیں اپنے قوم بنو اسلم کے سردار کو بلا لاو۔ جب بریدہ آئے تو آپ نے فرمایا بریدہ! اپنے قوم کے اس فرد کی خوشی میں شریک ہوتے ہوئے ایک مینڈھے کا انتظام کرو تا کہ ولیمہ ادا کر سکے'' بریدہ نے ایک موٹا تازہ مینڈھا خرید کر آپ کی خدمت میں حاضر کیا پھر آپ نے ارشاد فرمایا ''عائشہ کے پاس جاو اور کہو کہ تم کو آٹا دے دے۔ حضرت عائشہ نے حضور کا پیام سن کر کہا کہ برتن میں جو کا آٹا ہے وہ لے جاو۔ وہ تقریباً بیس سیر تھا۔ میں مینڈھا اور آٹا لے کر سسرال کے گھر گیا یہ دونوں چیزیں ان کے سپرد کیں۔ انہوں نے کہا ''روٹیاں ہم تیار کر دیتے ہیں اور مینڈھا اپنے دوستوں سے کہو ذبح کر کے پکا دیں۔ لہٰذا میری قوم کے چند لوگوں نے مینڈھا ذبح کر کے پکا دیا۔ روٹیاں اور سالن تیار ہو گیا تو میں نے ولیمہ پر اللہ کے رسول کو بھی دعوت دی۔ جو آپ نے بخوشی قبول کی اور اس میں شرکت کر کے میری حوصلہ افزائی کی۔
حضرت حذیفہ بن یمان جو خاندانی اعتبار سے مکی، پیدائشی اعتبار سے مدنی تھے مسلمان ماں باپ کے آغوش میں تربیت پائی اور ایمان کی دولت پائی۔ بچپن ہی سے رسول اللہ ﷺ کے حالات سنے اور آپ کے اوصاف حمیدہ معلوم کرنے کا انتہائی شوق تھا۔ ہر دم یہی فکر رہا کرتی تھی کہ کسی نہ کسی طرح آپ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوں۔ جب حاضری کی سعادت نصیب ہوئی تو دست بستہ عرض کی کہ حضور میں مہاجر ہوں یا انصاری؟ آپ نے ارشاد فرمایا ''چاہو مہاجر کہلاو یا انصاری تمہیں مکمل اختیار ہے۔ انہوں نے کہا میں انصاری بننا پسند کروں گا۔ جنگ احد میں آپ کے والد حضرت یمان پہچانے نہ جانے کی وجہ سے مسلمانوں کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ جب رسول اللہ کو حقیقت حال کا علم ہوا تو آپ نے حضرت حذیفہ کو ان کے باپ کی دیت دینے کا ارادہ ظاہر کیا تو حضرت حذیفہ نے کہا یا رسول اللہ! میرے والد شہادت کی تمنا رکھتے تھے۔ ان کی تمنا پوری ہوئی۔ پھر کہنے لگے الٰہی تو گواہ رہنا میں نے یہ دیت مسلمانوں کے لیے وقف کر دی۔ اس بات نے آپ کا ایک مقام پیدا کر دیا۔ اس کے علاوہ حضرت حذیفہ میں کچھ خصوصی خوبیاں تھیں جیسے راز داری کو سینے میں محفوظ رکھنے کا ایسا ملکہ کہ کسی کو بھی خبر نہ ہو۔ مدینہ منورہ میں منافقین رسول اللہ اور آپ کے صحابہ کو مسلسل نقصان پہنچانے کی سازشوں میں لگے رہتے تھے۔ آپ نے حضرت حذیفہ ان کو منافقین کے نام بتا دیے تھے۔ یہ ایک سربستہ راز تھا جو آپ نے حضرت حذیفہ کے علاوہ کسی کو نہ بتایا اور حکم دیا کہ ان منافقین کی حرکات کا خیال رکھیں تا کہ اسلام اور اہل اسلام کے خلاف ان کی سازشوں کو ناکام بنایا جا سکے۔ اس دن سے حضرت حذیفہ کو راز دان رسول ہونے کا عظیم شرف حاصل ہوا۔

حضرت ابو سفیان بن حارث جو رسول اللہ ﷺ کے خاص چچا زاد بھائی آپ کے ہم عمر تھے۔ آپ نبوت سے سرفراز ہونے سے پہلے آپ کے خاص دوست تھے مگر جب آپ نبوت سے سرفراز ہوئے اور سب سے پہلے اپنے خاندان کے سامنے حق کی دعوت پیش کی آخرت کے عذاب سے ڈرایا تو ابوسفیان بن حارث کے دل میں حسد کی آگ بھڑک اٹھی اور آپ کو تکلیف پہنچانے کا ہر حربہ استعمال کیا۔ عداوت کا دور بیس سال پر محیط ہے۔ جب ابوسفیان بن حارث کو حضور کی مکہ پر چڑھائی کی خبر مل گئی اور ادھر اہل خانہ ان کو ایمان لانے کی ترغیب دیتے رہے اور وہ حضور سے ملاقات کے لیے آئے تو آپ نے ان کی طرف سے رخ پھیرا اور بے رخی کا انداز اختیار کیا، جس کے نتیجے میں صحابہ کرام نے بھی بے رخی کا رویہ اختیار کیا۔ جنگ حنین کے موقع پر مسلمانوں کے پاوں اکھڑ گئے تو ابوسفیان بن حارث سر بکف میدان میں نکل آئے۔ حضور اکرم ﷺ کے بائیں طرف کا مورچہ سنبھال لیا دائیں ہاتھ میں تلوار سے آپ کا دفاع کر رہے تھے۔ بائیں ہاتھ سے آپ کے گھوڑے کی لگام تھام رکھی تھی۔ حضور ﷺ کی دائیں جانب حضرت عباس تھے جب اللہ کے رسول نے حضرت ابوسفیان بن حارث کو اپنا دفاع کرتے ہوئے دیکھا تو حضرت عباس سے پوچھا کون ہے، انہوں نے بتایا کہ یہ آپ کا چچا زاد بھائی ابو سفیان بن حارث ہے، آج آپ اسے معاف کر دیں، اس پر راضی ہو جائیں، یہ سن کر آپ نے ارشاد فرمایا آج میں اس سے راضی ہوں اور ساتھ ہی یہ دعا کی۔

☆☆☆☆

وطن سرینگر
FRIDAY - 11 JULY 2025

خواتین کے خلاف جرائم میں اضافہ ایک مردہ سماج کی سب سے بڑی نشانی

خواتین انسانی سماج کا ایک جزو لاینفک ہیں اور تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ انسانیت کی بقاء میں خواتین نے جس قدر اہم اور نمایاں کردار ادا کیا ہے اور جو مسائل اور مشکلات برداشت کئے ہیں اس کی کہیں کوئی نظیر نہیں ملتی۔ تاریخ کے ہر موڑ پر خواتین نے انسانی سماج کو پروان چڑھانے میں ہراول دستے کا کام کیا ہے اور شائد یہی وجہ ہے کہ دنیا کے بڑے بڑے مفکروں، فلسفیوں اور شعراء نے تخلیق زن کو کائنات کی رنگینیوں کا مظہر قرار دے کر عورت کے مقام اور مرتبے کو بہت اعلیٰ و عرفہ قرار دیا ہے۔ دنیا کے کسی بھی حصے کی تاریخ کو اگر پلٹا جائے تو یہ بات سامنے آجاتی ہے کہ اس قوم، ملک اور نسل میں خواتین نے مردوں کے شانہ بشانہ چلتے ہوئے وہ بھی مشکلیں اور تکالیف جھیلیں ہیں جن کا سامنا مردوں کو کرنا پڑا ہے۔ بچوں کی پیدائش و پرورش سے لے کر خاندان کے نظم و نسق کو برقرار رکھنے تک، بچوں اور کنبے کی پرورش و تعلیم و تربیت سے لے کر اقتصادی اور معاشی محاذوں پر جدوجہد کرنے تک زندگی کا کوئی بھی ایسا شعبہ نہیں ہے جہاں عورتوں نے اپنا کردار ادا نہ کیا ہو تاہم تصویر کا ایک اور پہلو یہ بھی ہے کہ اس ساری صورتحال کے باوجود خواتین ہی تاریخ کے ہر موڑ اور ہر چوراہے پر مرد کے ہاتھوں ظلم و جبر اور استحصال کا شکار رہی ہے۔ کہیں اس کو جہیز کے نام پر تنگ طلب کیا جاتا ہے تو کہیں یہ بات اس کے لئے باعث عذاب و عتاب بن جاتی ہے کہ اس نے محض لڑکیوں کو جنم کیوں دیا۔ کہیں غریبی کی مار جھیلتے جھیلتے عورت اپنی عفت و عصمت سے محروم ہوئی ہے اور کہیں کسی اور وجہ سے اس کو محض دوسروں کی دلجوئی کے لئے اپنا سب کچھ داؤ پر لگانا پڑتا ہے۔ گھریلو تشدد عورت ذات کے لئے ابتدائے آفرینش سے ہی ایک مستقل عذاب کا باعث بن گیا ہے اور یہ غیر انسانی رویہ آج بھی عورت کو چار و ناچار برداشت کرنا پڑتا ہے۔ ہماری وادی میں بھی پچھلے کچھ عرصے سے عورتوں کے خلاف جرائم میں کافی اضافہ درج ہو رہا ہے اور اب صورتحال نے ایک اور سنگین رُخ اختیار کیا ہے اور وہ یہ کہ اب عورتیں اپنے اوپر ہو رہے ظلم و جبر کو خاموشی برداشت نہیں کر رہی ہیں بلکہ اس کے خلاف آواز اُٹھا کر یہ پیغام دے رہی ہیں کہ اب ان سے اور زیادہ برداشت نہیں ہوسکتا۔ سرینگر کے سینئر سپرانٹنڈنٹ آف پولیس نے کل ایک مقامی خبر رساں ایجنسی کے ساتھ بات کرتے ہوئے اس بات کا انکشاف کیا کہ رواں سال کے دوران سرینگر شہر میں خواتین کے خلاف جرائم کے حوالے سے اب تک دوسو پندرہ معاملات درج کر لئے گئے ہیں جو اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ اب خواتین مزید خاموش نہیں رہ سکتیں۔ اس دوران قابل توجہ بات یہ بھی ہے کہ اگر دوسو پندرہ خواتین اپنے اوپر ہو رہے ظلم کے خلاف شکایت کرنے پر راضی ہوئی ہیں تو ایسی کتنی خواتین ہوں گی جو ابھی بھی گھریلو تشدد کو خاموشی کے ساتھ برداشت کر رہی ہیں اور کسی سے شکایت نہیں کرتیں۔ ہمیں خواتین کو ان کا جائز مقام عطا کرنے کی غرض سے سماجی سطح پر بیداری پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور اس کام کی انجام دہی میں مذہبی رہنماؤں اور ائمہ مساجد کا رول سب سے بڑا ہے۔ غیر سرکاری تنظیموں کو بھی اس حوالے سے آگے آکر کام کرنے کی ضرورت ہے جبکہ یہ بات بھی مساوی طور ضروری ہے کہ خواتین کو ان کے حقوق کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ بیدار کیا جائے تاکہ وہ کسی بھی ناروا سلوک کو خاموشی سے برداشت نہ کریں بلکہ اس کے خلاف آواز اٹھا کر ایسے واقعات کو کم کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ گھریلو سطح پر بھی والدین کو ابتدائے عمر سے ہی بچوں میں خواتین کی عزت و تکریم کی تربیت کرنی چاہئے تاکہ وہ بڑے ہو کر عورتوں کا احترام کرنا سیکھیں۔ خواتین کے خلاف جرائم ایک مردہ سماج کی نشانی ہے اور ہمیں اس معاملے پر سنجیدہ غور و فکر کرنے کی ضرورت ہے۔

برائی پھیلانے کے لئے ذمہ دار کون؟

کالم نویس
میاں محمد یوسف مظفر آباد

وضع میں تم ہو تمدن میں نصاریٰ وہنود
یہ وہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کر شرمائیں یہود

ہمارے معاشرے میں جدت کے دور میں بے حیائی اس حد تک سرایت کرگئی۔ انسانیت سوز واقعات اور پھر ظلم کے نام پر ان کی اشاعت ایک روایت بنتی جارہی ہے وہ معاشرہ جو اسلامی کہلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قران مجید کی سورہ فرقان میں ارشاد فرمایا کہ نیک لوگ بیہودہ باتوں میں شامل نہیں ہوتے اور کسی جگہ برائی دیکھیں تو خاموشی سے گزر جاتے ہیں اور سورہ نور میں ارشاد فرمایا بیشک جو لوگ چاہتے ہیں کہ اہل ایمان میں بیحیائی کا چرچا ہو ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ خوب جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ بے حیائی فحاشات کی اشاعت ایک جامع بات ہے جس میں زنا تہمت زنا بے حیائی کی باتوں کا چرچا کرنا اور انسان کو زنا کی طرف مائل کرنے والی باتیں اور حرکتیں کرنا سب شامل ہیں موجودہ زمانہ میں اشاعتِ فحش کے ماڈرن طور طریقے ایجاد ہوگئے ہیں مثلاً نائٹ کلب عشق بازی کا جنون پیدا کرنے والی فلمیں، جنسی بے راہ روی پیدا کرنے والے اور اخلاق سوز گانے ذہنوں پر عورت کا بھوت سوار کرانے والے اشتہارات، حسن کے مقابلے ٹی وی پر عورتوں کے بے ڈھنگے پن کے مظاہرے ہیجان انگیز ناول اور افسانیا خبارات ورسائل میں عورتوں کی برہنہ اور نیم برہنہ تصویریں اور ڈانس کے پروگرام وغیرہ کے ساتھ میڈیا کا کردار بھی شامل ہے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہدایت نیکی کی طرف بلائے اسے ہدایت نیکی پر چلنے والوں کا بھی ثواب ملے گا اور چلنے والوں کے ثواب میں کسی قسم کی کمی نہیں کی جائے گی اور جو شخص گمراہی کی طرف بلائے اس کو گمراہی برائی پر چلنے والوں کا بھی گناہ ہوگا اور ان چلنے والوں کے گناہ میں بھی کسی قسم کی کمی نہیں کی جائے گی

اس حدیثِ مبارکہ کو سمجھنے کے لئے ''انٹرنیٹ'' ایک بہترین مثال ہے یعنی جو لوگ اپنی اور لوگوں کی اصلاح و ہدایت کے لئے اسلامک پیجیز ویب سائٹس وغیرہ بنا کر دین کی تبلیغ کے لئے کوشاں ہیں وہ بھی ثواب کے مستحق ہیں اور جو لوگ اسلامک پیجیز ویب سائٹس وغیرہ سے منسلک ہیں اور دینی پوسٹ شئیر کر کے اللہ کا پیغام آگے پھیلاتے ہیں تو ثواب کے حقدار وہ بھی ہیں اسی طرح جو لوگ ''انٹرنیٹ'' کے ذریعے لوگوں میں فحاشی پھیلا رہے ہیں تو ان پر گمراہ ہونے اور لوگوں کو گمراہ کرنے کا گناہ ہوگا اور جو لوگ بھی ایسے پیجیز سے منسلک ہیں وہ بھی برابر کے گناہ گار ہو رہے ہیں اسلام معروفات کی اشاعت کا اور منکرات پر پردہ ڈالنے کا حکم دیتا ہے اور موجودہ معاشرے میں برائی کی اشاعت ایک وطیرہ بن گیا ہے جو کہ برائیوں کو عام کرنے کے مترادف ہے کسی جگہ کوئی زیادتی ہوجائے تو میڈیا اپنے چینل کی پرموشن کے لئے اس کو عام کرتا ہے مثلاً باپ نے سوتیلی بیٹی سے زیادتی کرلی گزشتہ روز ایک ویڈیو وائرل ہوئی کہ بھائی نے بہن سے نکاح کرلیا اب یہ کوئی طریقہ نہیں ہے اور بیٹے نے فائرنگ کر کے ماں کو قتل کردیا وغیرہ روز ایسی بھیانک خبریں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ اور میڈیا کے لوگ ہمدرد بن کر ان خبروں کو نیکی کے جذبے سے پھیلاتے ہیں اور ایسی نیکی بجائے باعث ثواب بننے کے عذاب بنتی ہے۔ یہ علامت قیامت ہیں کہ جب برائی کو نیکی کے جذبے سے پھیلایا جائے ہمارے ملکوں میں اس کے سدباب کا کوئی قانون نافذ نہیں ہے بس چند دن کی گرفتاری اور پھر زمانت پر رہائی ہوجاتی ہے جس سے لوگ اس کو برائی نہیں سمجھتے بلکہ یہ تاثر لیتے ہیں کہ فلاں نے یہ جرم کیا تھا اُسے کچھ نہیں ہوا تو مجھے بھی کچھ نہیں ہوگا۔

یا تو یہ ہو کہ ایسے کرداروں کو سرعام پھانسی کی سزا دلوا کر میڈیا خبر دے کہ فلاں جگہ بیٹے نے ماں کو قتل کیا تھا آج وہ بدبخت بیٹا پھانسی پر لٹک گیا تو سمجھ آتی ہے مگر ہمارے معاشرے میں اس کے برعکس ہوتا ہے اور یہ برائی بجائے بند ہونے کے پھیلتی ہے اسلام نے حدود اسی لئے رکھی ہیں جو اس طرح کے افعال کے مرتکب ہوں انہیں ایسی سزا دی جائے کہ دوسرے لوگوں کو عبرت حاصل ہو اور نمبر دو یہ واقعات دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے ہمارے معاشرے میں رشتوں کے احیا اور تقدس اخلاقیات کا علم ہی نہیں ہے جس کی وجہ سے یہ حیوانیت عام ہے ایک آدمی کو ماں بہن بیٹی بیوی کی تمیز ہی نہیں ہے تو ایسے جانور سے کیا گلہ کیا جائے ورنہ مسلمان تو اس کے تصور سے لرزتا ہے ضرورت ہے کہ ہمارے علماء کرام معاشرے میں رشتوں کی اہمیت پر لوگوں کو درس دیں انہیں دین سکھائیں۔ معاشرت سکھائیں کوئی بریلوی ہے دیوبندی ہے الحدیث ہے ہندو ہے عیسائی ہے اس کا جواب وہ خود دے گا مگر معاملات پر ہم سب نے جواب دہ ہونا ہے۔ میاں بیوی کا جنسی تعلق جائز اور پاک تعلق ہے لیکن اسلام نے تو اس کی بھی حد رکھی کہ ایسے وقت میں یہ تعلق قائم کیا جائے کہ گھر میں کسی کو پتہ نہ چلے تو پھر ایسے واقعات سرزد ہوں جن سے مسلمان نہیں انسانیت شرمسار ہو تو اس کا ذمہ دار کون ہیا اس سلسلے میں مظلومیت کے نام پر جو چینل اس فعل کا مرتکب بنتے ہیں حکومتی سطح پر ان پر بین لگنا چاہیئے اور اس کے ساتھ علاقوں کی مساجد میں رشتوں کے تقدس اور اہمیت پر درس دیئے جائیں اور اس کے ساتھ حکومتی سطح پر ایسی برائیوں پر شرعی سزائیں مقرر کریں نافذ کی جائیں ایک سازش کے تحت علما کرام کی جگہ ہمیں وہ طبقہ دین اسلام کی تعلیم دیتا ہے جس کو خود دین کا علم نہیں ہوتا نہ اس کی شکل صورت اور لباس اسلام کے خلاف ہوتی ہے اس کے لئے مجھے دلیل پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے رمضان المبارک آرہا ہے ٹی وی چینل پر ہماری خواتین کے لباس اور دیگر افعال دیکھ لیں جب یہ سب ہمارے بچے دیکھیں گے تو وہ اس کو اسلام سمجھیں گا اور پھر جیسی روح ویسے فرشتے جیسے مبلغ ایسے ہی عمل کرنے والے گوبر کے اوپر مکھن کا لیپ کرنے سے وہ مکھن نہیں بنتا جو لوگ قران وحدیث کی شرح سے واقف نہیں ہیں وہ کیا دین سکھائیں گے۔

دین اسلام کی اشاعت کے لئے دین دار ہونا ضروری ہے اب تو ہم قران وحدیث کے معانی بھی اپنی مطلب کے نکالتے ہیں۔ گزشتہ دنوں ایک حدیث فیس بک پر وائرل ہوئی اس حدیث کی سند میں کوئی شک نہیں جس کا مفہوم ہے کہ وہ شخص مومن نہیں ہوسکتا جو اپنے کسی مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے لیکن اس کی شرح کیا ہے مسلمان چغل خور نہیں ہوتا مسلمان بدگمان نہیں ہوتا مسلمان خائن نہیں ہوتا مسلمان زانی نہیں ہوتا جو یہ سب فعل کرے اور پھر اپنے آپ کو مسلمان سمجھے تو یہ اس کی خوش فہمی ہے اور ضرورت ہے کہ ہمیں اسلامی تعلیمات کی مکمل تعلیم ہو اور نیکی اور برائی کی اشاعت کی تمیز ہو ورنہ دوسرے لفظوں میں ہم انسانیت اور فلاح کے نام پر برائیوں کو فروغ دیتے ہیں اور مظلوم کی آواز بننے کا ڈھونگ رچا کر اپنی تشہیر کرتے ہیں۔

آرای آرا اے: کایا پلٹ کرنے والا قانون

ہردیپ ایس پوری

شہری بھارت اور زمین جائیداد سے متعلق شعبے کی تاریخ ہمیشہ دو مراحل میں یاد کی جائے گی۔ ماقبل ریرا اور مابعد ریرا صارفین کا تحفظ مودی حکومت کے لئے ایک اہم اصول کی حیثیت رکھتا ہے۔ صارف کسی بھی صنعت کو سہارا دیتا ہے، جس کے مفادات کا تحفظ اس کی نمو اور ترقی کے لئے مرکزی حیثیت کا حامل ہوتا ہے۔ اقتدار سنبھالنے کے ڈیڑھ برس کی مدت کے اندر مودی حکومت نے مارچ 2016 میں ریرا قانون وضع کیا جو ایک دہائی سے زیادہ التوا میں رہا تھا۔

ریرا نے اب تک غیر منظم رہے ایک شعبے میں حکمرانی کے جوہر پیدا کردیے۔ نوٹ بندی اور گڈس اینڈ سروسز ٹیکس قوانین کے ساتھ اس نے بڑی حد تک زمین جائیداد کے شعبے کو کالے دھن سے مبرا بنا دیا۔ ریرا میں تغیراتی تجاویز شامل ہیں جو دانستہ طور پر ان لوگوں پر قدغن لگاتی ہیں جو لگاتار زمین جائیداد کے شعبے کے لئے ایک لعنت بنے ہوئے تھے۔ اس قانون کے تحت اس بات کا انتظام کیا گیا ہے کہ کوئی بھی پروجیکٹ مجاز حاکم کی منظوری کے بغیر پروجیکٹ منصوبوں کی فراہمی کے بغیر فروخت نہیں کیا جاسکتا۔ اور اس پروجیکٹ کا ریگولیٹری حاکم کے تحت درج رجسٹر ہونا ضروری ہے، اس طریقے سے جعل سازی پر مبنی اشتہارات کے ذریعہ فروخت کرنے کے تمام راستے بند کردیے گئے۔ پروموٹروں کے لئے لازم ہے کہ وہ سرمایے کی ناجائز منتقلی کی روک تھام کے لئے ہر حال میں پروجیکٹ پر مبنی علیحدہ بینک کھاتے کھول کر رکھیں۔ کارپیٹ ایریا پر مبنی یونٹ کے سائزوں کا لازمی انکشاف بدعنوانی کے تمام تر طریقوں کا راستہ بند کرتا ہے۔ پرموٹر یا خریدار کو ہر حال میں یکساں شرح سود کی ادائیگی کا پابند بنایا گیا ہے جس سے مساویانہ اصول کو تقویت حاصل ہوئی ہے۔ اس قانون میں شامل یہ اور دیگر تجاویز ایسی ہیں جنہوں نے صارفین کو با اختیار بنایا ہے اور وہ اس شعبے میں پہلے سے مروجہ غلط طریقوں کی اصلاح کے اہل بن گئے ہیں۔

اس قانون سازی کی تاریخ پر نظر ڈالیں تو محسوس ہوتا ہے کہ اس کے تحت تمام تر کوششیں اس بات کی کی گئی تھیں کہ اس قانون کو بے اثر بنا دیا جائے اور اب بھی اس سلسلے میں کوششیں جاری ہیں۔ برسوں کی گفت وشنید کے بعد یہ بل 2013 میں یو پی اے کے دورِ حکومت کے دوران راجیہ سبھا میں متعارف کرایا گیا تھا۔ 2013 میں متعارف کرائے گئے بل اور 2016 کے ایکٹ میں واقع زبردست فرق کو نمایاں کرنا لازمی ہے۔ اس سے ملک کے مکانات خریدنے والوں کے مفادات کے تحفظ کے لئے مودی حکومت کی عہد بندگی کی تفہیم آسان ہوگی۔ 2013 کا بل اپنی نوعیت کے لحاظ سے نہ تو جاری پروجیکٹوں پر احاطہ کرتا تھا، اور نہ تجارتی زمین جائیداد پر۔ پروجیکٹوں کو درج رجسٹر کرانے کی حدود اس قدر اونچی تھیں کہ بیشتر پروجیکٹس اس قانون کے تحت آہی نہیں پاتے تھے۔ اس طرح کی استثنائیوں نے 2013 کے بل کو بے معنی بنا دیا تھا اور اصلاً یہ بل مکانات کے خریداروں کے مفادات کے منافی تھا۔ 2014 میں مودی حکومت کے زمام اقتدار سنبھالنے کے بعد، متعدد شراکت داروں سے مشاورت کے ساتھ ساتھ اس کے بعد جاری اور تجارتی پروجیکٹوں دونوں کے سلسلے میں ایک مجموعی نظرثانی کا عمل انجام دیا گیا اور ان تمام کو اس بل میں شامل کیا گیا۔ پروجیکٹوں کے رجسٹریشن کی حدود کو بھی نیچے لایا گیا تاکہ زیادہ سے زیادہ پروجیکٹوں کو اس قانون کے دائرے کے تحت لایا جاسکے۔ وزیراعظم جناب نریندر مودی کے عزم محکم اور جرآت مندانہ فیصلے کے بغیر ریرا بھی بھی قانون سازی کی شکل نہیں لے سکتا تھا۔ ایک طرف جہاں 2013 کا بل پارلیمنٹ میں معرض التوا میں پڑا ہوا تھا، ریاست مہاراشٹر میں کانگریس نے خاموشی سے 2012 میں اسمبلی میں اپنا ایک قانون وضع کرلیا تھا اور فروری 2014 میں آئین ہند کے آرٹیکل 254 کے تحت صدارتی منظوری بھی حاصل کرلی تھی اور یہ کام 2014 کے عام انتخابات سے ٹھیک دو مہینے پہلے انجام دیا گیا تھا۔ اس صورت میں مہاراشٹر میں ریرا نافذ العمل نہیں ہوسکتا تھا۔

مرکز میں کانگریس کے افسوس ناک کاموں اور مہاراشٹر میں اٹھائے گئے قدم بے اثر نہیں ہوئے اور یہ اب بھی مرکز میں اس وقت کی یو پی اے حکومت کی داغدار طرز حکمرانی کی علامت اور سوہان روح بنے ہوئے ہیں۔ یہ شبہ مزید قوی اس وقت ہوتا ہے جب ہم دیکھتے ہیں کہ ریاستی قانون یقینی طور پر صارف دوست نہیں تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یو پی اے ریرا وضع کرنے کے معاملے میں اصلاً کبھی سنجیدہ تھی ہی نہیں۔ عام انتخابات سے قبل سیاسی مفادات حاصل کرنے کی غرض سے یو پی اے نے ایک نامکمل اور نامناسب قانون وضع کیا۔ آئین ہند کے آرٹیکل 254 کے تحت منظوری حاصل کرتے ہوئے اپنی پارٹی کے ریاستی بل کو اس عمل سے گزارا جو مہاراشٹر میں مکانات کے خریداروں کے لئے مستقل خسارہ بن جاتا۔ مودی جی کی حکومت نے ریرا کی دفعہ 92 کے ذریعہ ریاستی قانون منسوخ کر کے اس نقص کو ختم کردیا۔ اس کے لئے آئین ہند کے آرٹیکل 254 کے تحت موجود تجویز کو بروئے کار لایا گیا جو تنسیخ کی گنجائش کی حامل ہے۔ یہ قدم اس حقیقت کے باوجود اٹھایا گیا کہ اکتوبر 2014 میں مہاراشٹر کی حکومت بدل چکی جو اب بی جے پی کی قیادت والی حکومت تھی۔ ریرا کے تئیں ہماری عہد بندگی صرف مارچ 2016 میں پارلیمنٹ کے ذریعہ اس کی قانون سازی تک ہی محدود نہیں ہے۔ ہم نے متعدد ہائی کورٹوں میں اس کے خلاف متعدد عرضی دعووں کا سامنا کیا جن میں ریرا کے آئینی جواز کو چنوتی دی گئی تھی۔ ماہ دسمبر 2017 میں یومیہ سماعت کے بعد جو تقریباً دو ہفتے تک چلی، ممبئی کی معزز ہائی کورٹ نے مکمل قانون کو صحیح ٹھہرایا اور اس کے مجاز ہونے کے سلسلے میں اٹھائے گئے تمام تر شبہات کا ازالہ کیا اور اس طریقے سے ریرا کی ضرورت اور اہمیت اجاگر ہوئی۔

ریرا امدادِ باہمی پر مبنی وفاقیت کی بامعنی کوشش کہی جا سکتی ہے۔ اگرچہ یہ ایکٹ مرکزی حکومت نے وضع کیا، تاہم اس سے متعلق تمام تر قواعد کو ریاستی حکومتوں کے ذریعہ مشتہر کیا جاتا ہے اور ریگولیٹری اتھارٹیز اور اپیلیٹ ٹریبونل بھی انہیں کے ذریعہ مقرر کیے جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ریگولیٹری حکام کو یہ اختیارات بھی دیے گئے ہیں کہ وہ روزمرہ کے کام کاج کا انتظام کریں، تنازعات کا تصفیہ کریں اور پروجیکٹس سے متعلق اطلاعات فراہم کرنے کے لئے سرگرم اور معلوماتی ویب سائٹ بھی فراہم کریں۔ اس کے برعکس آئینی غیر ذمہ داری اور ناقص حکمرانی کی ایک زبردست مثال کے طور پر ریاست مغربی بنگال نے ریرا کو نظرانداز کر کے پارلیمنٹ کی بالادستی کو بھی خاطر میں نہ لاتے ہوئے 2017 میں اپنا ریاستی قانون۔ مغربی بنگال ہاؤسنگ صنعتی ریگولیشن ایکٹ (ڈبلیو بی ایچ آئی آر اے) وضع کر ڈالا۔

حکومت ہند کی کثیر النوع کوششوں کے باوجود ریاست مغربی بنگال نے ریرا نافذ کرنے سے انکار کردیا جس سے مغربی بنگال کے مکانات کے خریداروں کو ناقابل تلافی خسارہ لاحق ہو رہا ہے۔ اس بات سے بخوبی طور پر آگاہ ہونے کے باوجود کہ اس موضوع پر مرکزی قانون پہلے سے موجود ہے، مغربی بنگال کی حکومت نے 2017 میں ڈبلیو بی ایچ آئی آر اے وضع کیا۔ یہاں تک کہ عزت مآب صدر جمہوریہ ہند سے بھی رابطہ کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

جماعت نیشنل کانفرنس کے اندرونی ذرائع کاحوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا ہے کہ نیشنل کانفرنس نے ان 2 تاریخی طور پر اہم تعطیلات کی بحالی کیلئے اپنی ذمہ داری پوری کر دی ہے، جنہیں پہلے سرکاری تعطیلات کے کیلنڈر سے ہٹا دیا گیا تھا۔میڈیا رپورٹ کے مطابق نیشنل کانفرنس کے ایک سینئر لیڈر نے نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کرتے ہوئے بتایا ہے کہ ہم نے اپنا کام کیا ہے اور لیفٹیننٹ گورنر کے سامنے تجویز رکھ دی ہے۔اب یہ ان پر منحصر ہے کہ وہ حتمی فیصلہ کریں۔انہوں نے مزید کہا کہ نیشنل کانفرنس،عوام کی پارٹی ہونے کے ناطے اور خطے کی سیاسی تاریخ سے گہرا تعلق رکھنے کی وجہ سے اس کا فرض ہے کہ وہ 13 جولائی کی یاد میں کھڑی ہو، جس دن 1931 میں سری نگر سینٹرل جیل کے باہر آمرانہ حکمرانی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے 22 شہریوں کو شہید کیا گیا تھا۔میڈیا رپورٹ کے مطابق اب جبکہ صرف چند دن باقی رہ گئے ہیں، نیشنل کانفرنس اس بارے میں غیر وابستہ ہے کہ آیا اس موقع پر کوئی سرکاری سرکاری تقریب منعقد کی جائے گی۔پارٹی کے ایک اور کارکن نے اعتراف کیا کہ ہمیں یقین نہیں ہے کہ لیفٹنٹ گورنر انتظامیہ وقت پر ہماری تجویز کی توثیق کرے گی ۔دریں اثنا، نیشنل کانفرنس کے جنرل سکریٹری علی محمد ساگر نے سرینگر میں پارٹی ہیڈکوارٹر میں یوم شہدا منانے کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔میڈیا رپورٹ کے مطابق اب جبکہ صرف چند دن باقی رہ گئے ہیں، نیشنل کانفرنس اس بارے میں غیر وابستہ ہے کہ آیا اس موقع پر کوئی سرکاری سرکاری تقریب منعقد کی جائے گی۔پارٹی کے ایک اور کارکن نے اعتراف کیا کہ ہمیں یقین نہیں ہے کہ لیفٹنٹ گورنر انتظامیہ وقت پر ہماری تجویز کی توثیق کرے گی ۔دریں اثنا، نیشنل کانفرنس کے جنرل سکریٹری علی محمد ساگر نے سرینگر میں پارٹی ہیڈکوارٹر میں یوم شہدا منانے کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ میں سینئر قائدین اور ضلعی سربراہان نے شرکت کی جنہیں کارکنوں کو متحرک کرنے اور 13 جولائی کو نقشبند صاحب میں شہداء کشمیر کے قبرستان کے دورے کے لیے لاجسٹک کو حتمی شکل دینے کا کام سونپا گیا تھا۔پارٹی عہدیداروں نے کہا کہ امن و امان کی نگرانی کرنے والی انتظامیہ سے رسمی درخواست کی گئی ہے، جس میں خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے قبرستان کے طے شدہ دورے کی اجازت طلب کی گئی ہے۔پارٹی کے ایک رہنما نے کہا کہ ہم 13 جولائی کو شہداء کے قبرستان کا دورہ کرنے اور انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے منتظر ہیں۔قابل ذکر ہے کہ سرکاری تعطیلات کی فہرست سے 13 جولائی اور 5 دسمبر کو خارج کیے جانے پر گزشتہ برسوں میں وادی میں سخت تنقید ہوئی تھی۔لیفٹیننٹ گورنر 13 جولائی 2025 سے پہلے منظوری دیتے ہیں یا نہیں، یہ دیکھنا باقی ہے، لیکن نیشنل کانفرنس نے اپنے ارادوں کو واضح کر دیا ہے۔پارٹی لیڈر کہتے ہیں کہ گیند اب راج بھون کے کورٹ میں ہے۔

102

افتتاح کیا۔افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے TTF کولکتہ کو جموں و کشمیر اور مغربی بنگال کے درمیان سیاحتی تعاون کے امکانات کو دریافت کرنے اور باہمی ترقی کے فروغ کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ یہ نمائش دونوں خطوں کے درمیان ثقافتی اور اقتصادی رشتوں کو مستحکم بنانے میں تمام فریقین کو بامعنی کردار ادا کرنے کی ترغیب دے گی۔اس موقع پر کئی معزز شخصیات بھی موجود تھیں جن میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف منسٹر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دھیرج گپتا، سکم اسمبلی کی ڈپٹی اسپیکر راجکماری تھاپا، سوریگ-جا گنگ سے ایم ایل اے آدتیہ گولے، چھتیس گڑھ ٹورازم بورڈ کی چیئرپرسن نیلو شرما، تھائی لینڈ کی قونصل جنرل سیری یون تانتی پنیتھپ، اور ایسوی ایشن فار کنزرویشن اینڈ ٹورازم (ACT) کے کنوینر راج باسو شامل تھے۔نمائش میں مختلف ٹور اینڈ ٹریول ایجنسیوں، سیاحت سے وابستہ افسران اور میڈیا نمائندگان نے بھی بھرپور شرکت کی، جس سے مشرقی بھارت کی مارکیٹ کی قومی اور عالمی سیاحتی اہمیت اجاگر ہوئی۔وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کو سال بھر کے لیے موزوں اور ہر طبقے کے لیے پرکشش سیاحتی منزل قرار دیتے ہوئے کہا کہ ریاست میں بنیادی ڈھانچے، رسائی اور سرمایہ کار دوست پالیسیوں کے میدان میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔انہوں نے مغربی بنگال اور جموں و کشمیر کے درمیان گہرے ثقافتی اور جذباتی رشتوں کا ذکر کرتے ہوئے بنگال کے سیاحوں کو ریاست کی فطری خوبصورتی اور نئے سیاحتی تجربات سے لطف اندوز ہونے کی دعوت دی۔انہوں نے کہا،"TTF کولکتہ 2025 میں شرکت میرے لیے باعثِ فخر ہے۔میں منتظمین کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ملک گیر سطح پر سیاحت کے فروغ کے لیے یہ اہم پلیٹ فارم فراہم کیا۔جموں و کشمیر کو فخر ہے کہ وہ بھارت کی سیاحتی ترقی کی کہانی میں ایک کلیدی شراکت دار کے طور پر شریک ہے۔"وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں صرف روایتی مقامات ہی نہیں بلکہ نسبتاً غیر معروف علاقوں جیسے گریز، بانگس، بھدرواہ، سناسار، دودھ پتھری اور بسوہلی کو بھی فروغ دیا گیا ہے، جو سیاحوں کو منفرد تجربات پیش کرتے ہیں۔انہوں نے سرحدی سیاحت کی طرف حکومت کی توجہ کو اجاگر کرتے ہوئے کہا،"ہم اوڑی، کرن، تیتوال اور سچیت گڑھ جیسے سرحدی علاقوں میں سیاحت کو فروغ دے رہے ہیں تا کہ مقامی آبادی کو براہ راست فائدہ پہنچے۔یہ علاقے نہ صرف خوبصورت بلکہ ثقافتی طور پر بھی بھرپور ہیں۔"وزیر اعلیٰ نے ہوم اسٹے منصوبے کے ذریعے عوامی شمولیت کی اہمیت پر زور دیا، خاص طور پر خواتین کی زیر قیادت ہوم اسٹے مراکز کی حوصلہ افزائی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کپواڑہ اور گاندربل جیسے دیہی علاقوں میں یہ اقدام خواتین کو اقتصادی طور پر بااختیار بنا رہا ہے۔کہ انہوں نے ملک گیر سطح پر سیاحت کے فروغ کے لیے یہ اہم پلیٹ فارم فراہم کیا۔جموں و کشمیر کو فخر ہے کہ وہ بھارت کی سیاحتی ترقی کی کہانی میں ایک کلیدی شراکت دار کے طور پر شریک ہے۔"وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست میں صرف روایتی مقامات ہی نہیں بلکہ نسبتاً غیر معروف علاقوں جیسے گریز، بانگس، بھدرواہ، سناسار، دودھ پتھری اور بسوہلی کو بھی فروغ دیا گیا ہے، جو سیاحوں کو منفرد تجربات پیش کرتے ہیں۔انہوں نے سرحدی سیاحت کی طرف حکومت کی توجہ کو اجاگر کرتے ہوئے کہا،"ہم اوڑی، کرن، تیتوال اور سچیت گڑھ جیسے سرحدی علاقوں میں سیاحت کو فروغ دے رہے ہیں تا کہ مقامی آبادی کو براہ راست فائدہ پہنچے۔یہ علاقے نہ صرف خوبصورت بلکہ ثقافتی طور پر بھی بھرپور ہیں۔"وزیر اعلیٰ نے ہوم اسٹے منصوبے کے ذریعے عوامی شمولیت کی اہمیت پر زور دیا، خاص طور پر خواتین کی زیر قیادت ہوم اسٹے مراکز کی حوصلہ افزائی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کپواڑہ اور گاندربل جیسے دیہی علاقوں میں یہ اقدام خواتین کو اقتصادی طور پر بااختیار بنا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر مہماتی سیاحت (adventure tourism) کا مرکز بن چکا ہے—جس میں اسکینگ، ٹریکنگ، کوہ پیمائی اور بلند جھیلوں کی تلاش جیسے تجربات شامل ہیں۔"گلمرگ، پہلگام، سرینگر اور جموں میں عالمی معیار کے گولف کورس بین الاقوامی کھلاڑیوں، حتیٰ کہ کرکٹرز کو بھی اپنی طرف کھینچ رہے ہیں۔"انہوں نے بتایا کہ سرینگر اور گلمرگ میں 'ویڈنگ ٹورازم' بھی تیزی سے مقبول ہو رہا ہے۔فلمی سیاحت کی بحالی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ"جموں و کشمیر ایک بار پھر بھارت کے فلمی تاج کا درجہ حاصل کر رہا ہے۔بالی ووڈ کی واپسی نہ صرف ریاست کی منظر نامہ کو اجاگر کر رہی ہے بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کر رہی ہے۔"انہوں نے ریاست کو حاصل حالیہ اعزازات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ہوم اسٹے منصوبے کو "اسکوچ سلور ایوارڈ" دیا گیا، جبکہ کرن، جھروکہ باغ اور یوسمرگ میں دیہی ہوم اسٹے مراکز کو وزارت سیاحت کے "بیسٹ رورل ہوم اسٹے" ایوارڈز سے نوازا گیا۔ٹریول فار لائف" پروگرام کے تحت بھی ریاست کو پائیدار سیاحت کے لیے سراہا گیا۔علاوہ ازیں، پہلگام کا آرو گاؤں "ایڈونچر زمرے میں بہترین سیاحتی گاؤں قرار پایا جس میں اسکینگ، ٹریکنگ، کوہ پیمائی اور بلند جھیلوں کی تلاش جیسے تجربات شامل ہیں۔"گلمرگ، پہلگام، سرینگر اور جموں میں عالمی معیار کے گولف کورس بین الاقوامی کھلاڑیوں، حتیٰ کہ کرکٹرز کو بھی اپنی طرف کھینچ رہے ہیں۔" انہوں نے بتایا کہ سرینگر اور گلمرگ میں 'ویڈنگ ٹورازم' بھی تیزی سے مقبول ہو رہا ہے۔فلمی سیاحت کی بحالی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ"جموں و کشمیر ایک بار پھر بھارت کے فلمی تاج کا درجہ حاصل کر رہا ہے۔بالی ووڈ کی واپسی نہ صرف ریاست کی منظر نامہ کو اجاگر کر رہی ہے بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کر رہی ہے۔"انہوں نے ریاست کو حاصل حالیہ اعزازات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ ہوم اسٹے منصوبے کو "اسکوچ سلور ایوارڈ" دیا گیا، جبکہ کرن، جھروکہ باغ اور یوسمرگ میں دیہی ہوم اسٹے مراکز کو وزارت سیاحت کے "بیسٹ رورل ہوم اسٹے" ایوارڈز سے نوازا گیا۔ٹریول فار لائف" پروگرام کے تحت بھی ریاست کو پائیدار سیاحت کے لیے سراہا گیا۔علاوہ ازیں، پہلگام کا آرو گاؤں "ایڈونچر زمرے میں بہترین سیاحتی گاؤں قرار پایا۔آنے والے وقت میں ریاست کو MICE (میٹنگز، انسیٹوز، کانفرنسز اور ایگزیبیشنز) سیاحت کے مرکز کے طور پر فروغ دینے کے منصوبے پر بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا،"جموں و کشمیر قدرتی خوبصورتی، ثقافتی رنگا رنگی اور بہتر ہوتی سہولیات کی بدولت MICE سیاحت کے لیے ایک مثالی مقام بن رہا ہے۔"اختتام پر انہوں نے پائیدار، شمولیتی اور ورثہ پر مبنی سیاحتی ترقی پر زور دیتے ہوئے کہا،"ہماری سیاحتی حکمت عملی پائیداری، عوامی شرکت اور ثقافتی ورثے کے تحفظ پر مبنی ہے۔ہمارا مقصد جموں و کشمیر کو محض ایک پسندیدہ سیاحتی مقام نہیں، بلکہ عالمی سطح پر ذمہ دار اور تبدیلی لانے والے سیاحتی ماڈل کے طور پر پیش کرنا ہے۔"وزیر اعلیٰ نے مندوبین، سرمایہ کاروں اور سیاحتی شعبے کے شراکت داروں کو جموں و کشمیر آنے کی دعوت دیتے ہوئے کہا،"TTF کولکتہ ہمیں مغربی بنگال کے ساتھ اشتراک بڑھانے اور گہرے ثقافتی و اقتصادی روابط قائم کرنے کا نایاب موقع فراہم کرتا ہے۔مشرقی بھارت کے سیاحوں نے ہمیشہ جموں و کشمیر سے ایک خاص رشتہ رکھا ہے، اور ہم انہیں ایک بار پھر نئی جہتوں کے ساتھ خوش آمدید کہنے کے منتظر ہیں۔"واضح رہے کہ TTF کولکتہ 2025، جو 10 سے 12 جولائی تک جاری رہے گی، میں 25 سے زائد بھارتی ریاستوں اور 14 سے زیادہ ممالک کے 500 سے زائد نمائش کنندگان شریک ہیں، جبکہ 5,500 سے زائد تصدیق شدہ ٹریول ٹریڈ پیشہ ور بھی اس نمائش کا حصہ ہیں، جو مشرقی بھارت کی سب سے بڑی سیاحتی نیٹ ورکنگ تقریب ہے۔

103

۔آپ کا حالیہ 5 ممالک کا سرکاری دورہ ہندوستان کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور قد کا منہ بولتا ثبوت ہے۔اس دوران وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ملک میں وزیر اعظم نریندر مودی کا جادو اور گڈ گورننس ہندوستانیوں پر حاوی ہے۔میدان جنگ میں داخل ہونے کیلئے ٹیکنالوجی سب سے نیا خطرہ ہے کے سوال کے جواب میں راجناتھ سنگھ نے کہا ہم اسے چیک کرتے کے لیے ٹیکنالوجی کا بھی استعمال کرتے ہیں (ٹیکنالوجی کا غلط استعمال)۔بھارت اس مقصد کے لیے ٹیکنالوجی کو بھی استعمال کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ مکمل طور پر اور مزید تیاریاں بھی جاری ہیں۔بھارت کی اقتصادی اور فوجی طاقت بڑھ گئی ہے۔مجموعی طور پر ہم نے زبردست ترقی کی ہے۔راجناتھ سنگھ نے مزید کہا کہ ملک کی ترقی گزشتہ 11 سالوں میں آسمان چھو رہی ہے اور ایسا پہلی بار دیکھنے کو ملا ہے کہ اس طرح کا کام پہلے کبھی نہیں ہوا جو وزیر اعظم نریندر مودی کے دور اقتدار میں کیا گیا۔

104

یقینی بنائی جائے۔انہوں نے اس شعبے کو ٹیکنالوجی پر مبنی، شفاف، شہری دوست اور جوابدہ بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔پرنسپل سیکرٹری مائننگ انیل کمار سنگھ نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ جموں و کشمیر میں کل 233 معدنی بلاکس میں سے 106 فعال ہیں جبکہ 127 غیر فعال ہیں۔ان میں سے 60 بلاکس کو 31 اکتوبر 2025 تک فعال بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ نے رواں مالی برس 500 کروڑ روپے کا ہدف مقرر کیا ہے جو گزشتہ مالی برس کے 150 کروڑ روپے سے کہیں زیادہ ہے۔اس میں 260 کروڑ روپے بڑے معدنیات سے، 220 کروڑ چھوٹے معدنیات سے اور 100 کروڑ دیگر ذرائع سے حاصل کئے جانے کی توقع ہے۔میٹنگ کو اہم معدنیات کے بارے میں بتایا کہ 48 چونے کے بلاکس کی نشاندہی کی گئی ہے جن میں 23 غیر فعال کان کنی لیز، سات متوقع 10 اے 2 (بی) کیسز اور 3 نئے بلاکس شامل ہیں۔ان میں سے پانچ بلاکس جن میں 75.597 ملین ٹن کے ذخائر موجود ہیں، کی نیلامی 31 اکتوبر 2025 تک کی جائے گی جن سے 260.00 کروڑ روپے کی متوقع آمدنی ہوگی۔معمولی معدنیات (آر ایم) کے بارے میں یہ انکشاف ہوا کہ محکمہ کا مقصد 60 غیر فعال بلاکس کو 31 اکتوبر 2025 تک فعال بنایا جائے گا جس سے 53 کروڑ روپے کی آمدنی متوقع ہے۔آئندہ ایک ماہ میں آٹھ لیٹر آف انٹینٹ (ایل او آئیز) جاری کئے جائیں گے جبکہ 19 بلاکس ای-آکشن کے لئے تیار ہیں۔مزید برآں، سنگل ونڈو سسٹم کے تحت 73 بلاکس ای-آکشن کے لئے تیار ہیں جن کے لئے متعلقہ ضلع ترقیاتی کمشنروں سے این او سی 18 اگست 2025 تک حاصل کی جائے گی۔ان سے 100 کروڑ روپے کی آمدنی کی امید ہے۔جہاں تک ریاسی میں لیتھیم کے ذخائر کا تعلق ہے تو یہ انکشاف ہوا کہ جی ایس آئی کی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ ریاسی میں 3 مربع کلومیٹر کے رقبے پر 5.9 ملین ٹن لیتھیم موجود ہے۔تفصیلی سٹڈی 31 دسمبر 2025 تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔دیگر معدنی وسائل جن پر اس میٹنگ میں تبادلہ خیال کیا گیا ان میں نیلم (کشتواڑ)، لیگنائٹ (کپواڑہ)، چونا (اننت ناگ)، گرینائٹ (ڈوڈہ و گاندربل)، کوارٹزائٹ (کشتواڑ)، ڈولومائٹ (راجوری) اور گریفائٹ (کپواڑہ) شامل ہیں جن کی تلاش کے لئے تفصیلی ٹائم لائن میٹنگ میں پیش کی گئی۔میٹنگ میں بتایا گیا کہ غیر قانونی کان کنی کی روکتھام کے لئے" مائننگ سرویلنس سسٹم" کا پہلا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے۔یہ نظام سیٹلائٹ امیجری کے ذریعے غیر قانونی سرگرمیوں کی شناخت کرتا ہے۔دوسرا مرحلہ جاری ہے جس میں ریئل ٹائم وہیکل ٹریکنگ، واہن پورٹل، وی برج اور ای-چالان سسٹم کو شامل کیا جائے گا۔جموں اور سانبہ اضلاع میں پوائنٹ آف سیل (پی او ایس) مشین کے ذریعے موقع پر جرمانے عائد کئے جا رہے ہیں اور یہ نظام 15 جولائی 2025 تک پورے جموں و کشمیر میں عملایا جائے گا۔ جے اینڈ کے منرلز لمیٹڈ (جے کے ایم ایل) کے کام کے حوالے سے، میٹنگ کو بتایا گیا کہ فی الحال پرانکا رام بن میں چیسم مائن اور کالاکوٹ، راجوری و ریاسی میں کوئلے کی کانیں فعال ہیں۔دیگر بلاکوں اور لائم سٹون کو بھی فعال بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔محکمہ پر واجب الادا مالی واجبات پر بھی غور و خوض کیا گیا۔میٹنگ میں اس بات پر زور دیا گیا کہ کان کنی کے شعبے کو دیرپا، ٹیکنالوجی پر مبنی اور عوام دوست بنانے کے لئے تمام اقدامات کئے جائیں گے تاکہ ریاستی آمدنی میں اضافہ ہو اور ماحولیات کو نقصان نہ پہنچے۔

105

اور تعلیمی مواقع تک مساوی رسائی کو یقینی بنانے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔یہ سکالرشپ قبائلی کمیونٹیوں کی تعلیمی، سماجی اور معاشی ترقی کے لئے ایک مضبوط نظام قائم کرنے کی کوشش کا حصہ ہے۔وزیر موصوف نے محکمہ قبائلی امور کو ہدایت دی ہے کہ نئی درج شدہ قبائلی کمیونٹیوں کو بھی سکالرشپ سکیم میں شامل کرنے کے لئے فوری اقدامات کئے جائیں تاکہ وہ بھی اس سہولت سے مستفید ہو سکیں۔ڈائریکٹر قبائلی امور ممتاز علی نے بتایا کہ سکیم کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کے لئے مرکزی وزارت قبائلی امور سے بقایا فنڈز کی جلد فراہمی کی درخواست کی گئی ہے اور اس معاملے کو فعال طور پر فالو کیا جا رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جلد ہی مزید 1.44 کروڑ روپے جاری ہونے کی توقع ہے تاکہ مزید طلبا کو بھی فائدہ پہنچایا جا سکے۔

106

یاتریوں نے گپھا میں حاضری دی۔حکام کے مطابق 7,307 یاتریوں کا نواں قافلہ جس میں 5534 مرد، 1586 خواتین، 25 بچے اور 162 سادھو شامل تھے سخت سیکورٹی کے درمیان 284 گاڑیوں میں روانہ ہوئے۔جبکہ 3081 یاتری 137 گاڑیوں میں گاندربل ضلع میں 14 کلومیٹر طویل بالتل راستے کیلئے روانہ ہوئے، 4,226 یاتری 147 گاڑیوں میں 48 کلومیٹر کے روایتی پہلگام راستے سے ضلع اننت ناگ میں روانہ ہوئے۔اس کے ساتھ، 2 جولائی سے اب تک جموں کے بیس کیمپ سے کل 62788 یاتری وادی کیلئے روانہ ہوئے ہیں۔خیال رہے کہ یاترا کیلئے اب تک 4 لاکھ سے زیادہ لوگوں نے آن لائن رجسٹریشن کرایا ہے۔یاترا 9 اگست کو اختتام پذیر ہوگی۔

107

ممبر اسمبلی سرنکوٹ چودھری محمد اکرم، سکریٹری صحت و طبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں، راجوری اور پونچھ کے چیف میڈیکل افسران سمیت محکمہ صحت کے دیگر سینئر افسران نے ذاتی طور پر یا بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ شرکت کی۔دوران میٹنگ وزیر موصوفہ نے ان حلقوں میں موجود صحت کے بنیادی ڈھانچے، طبی سہولیات، آلات، ادویات اور دیگر ضروریات کا تفصیلی جائزہ لیا۔وزیر صحت نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے زور دیا کہ ان دور دراز علاقوں میں صحت کے نظام کو مضبوط بنانے، طبی آلات کو اپ گریڈ کرنے اور ضروری ادویات کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے افسران سے ان علاقوں میں ٹیلی میڈیسن کی سہولیتیں قائم کرنے کو بھی کہا بالخصوص ان علاقوں میں جہاں قریبی صحت مراکز کم ہیں۔انہوں نے جان بچانے والی ادویات کی وافر مقدار میں فراہمی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سے ریفرل کے دوران ہلاکتوں کے امکانات کم ہوں گے۔سکینہ ایتو نے ماہر ڈاکٹروں کی کمی پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سیکرٹری صحت اور ڈائریکٹر صحت کو ہدایت دی کہ تمام اٹیچ منٹوں کو فوری طور پر منسوخ کر کے انہیں ان کی مقررہ جگہوں پر تعینات کیا جائے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان علاقوں کے طبی مراکز میں ماہر ڈاکٹروں کو روٹیشن کی بنیاد پر تعینات کیا جائے تاکہ علاج معالجے کی سہولیات کو بہتر بنایا جا سکے۔وزیر موصوفہ نے کہا کہ سیکرٹری صحت اور ڈائریکٹر ہیلتھ کام کے اوقات میں پرائیویٹ پریکٹس کرنے والے ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی شروع کریں۔انہوں نے کہا کہ ہسپتالوں میں اچانک معائنہ کیا جائے تاکہ ڈاکٹروں اور دیگر طبی عملے کو جوابدہ بنایا جا سکے۔انہوں نے میٹنگ میں ان علاقوں میں "پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا صحت (پی ایم جے اے وائی۔ایس ای ایچ اے ٹی)سکیم کے بارے میں لوگوں میں زیادہ سے زیادہ بیداری پیدا کرنے کی بھی تاکید کی تاکہ لوگ اس سکیم سے مکمل فائدہ اٹھا سکیں۔

108

بین الاقوامی مارکیٹ میں قیمت 70 لاکھ روپے ہے۔انہوں نے بتایا کہ بہن بھائیوں کے خلاف میران صاحب پولیس اسٹیشن میں نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکو ٹراپک مادہ ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔پولیس کے مطابق دونوں ملزمان کی والدہ کو جون میں پنجاب پولیس نے منشیات فروشی کے ایک کیس میں گرفتار کیا تھا۔پولیس نے کہا کہ ملزمان سے پوچھ گچھ سے منشیات کی سپلائی چین اور ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کی توقع ہے۔منشیات کی کھیپ کے منبع اور منزل کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔انہوں نے بتایا کہ منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والی آمدنی کا پتہ لگانے کے لیے مالی تحقیقات بھی شروع کر دی گئی ہیں۔اس دوران معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے بارہمولہ پولیس نے ایک خاتون سمیت 3 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے قابل ذکر مقدار میں ممنوعہ اشیاء برآمد کی۔پولیس کے مطابق ایس ایچ او پی ایس کریری کی سربراہی میں تھانہ کریری کی ایک پولیس پارٹی نے چیک تاپر کریری پر ایک چوکی قائم کی۔چیکنگ کے دوران ایک بلینو گاڑی زیر نمبر DL5CN-7586 کو روکا گیا۔گاڑی پر 2 افراد بشریٰ بخاری زوجہ سید ہلال بخاری ساکنہ پیر محلہ کریری اور فیضان بخاری ولد بشیر احمد بخاری ساکنہ وانی محلہ کریری سوار تھے۔تلاشی لینے پر 78 گرام اور 55 گرام چرس اور 125 سٹرپ اور 30 سٹرپ HCL ان کے قبضے سے برآمد کیا گیا۔دونوں ملزمان کو حراست میں لے لیا گیا، اور واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی قبضے میں لے لی گئی۔پولیس تھانہ کریری بارہمولہ میں ایف آئی آر نمبر 54/2025 کے تحت این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔اسی طرح، انچارج پولیس پوسٹ پاہالن کی سربراہی میں پولیس کی ایک پولیس پارٹی نے قومی شاہراہ پر تاپر علاقے میں ایک چوکی قائم کی۔چیکنگ کے دوران رجسٹریشن نمبر JK05A-2377 والے ٹرک کو روکا گیا۔گاڑی محمد اشرف کمار ولد محمد سبحان کمار ساکنہ برمن روہامہ چلا رہا تھا۔تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے 250 گرام پوست بھوسے نما مادہ برآمد ہوا۔اسے گرفتار کر کے گاڑی ضبط کر لی گئی۔پولیس اسٹیشن پٹن میں ایف آئی آر نمبر 131/2025 کے تحت این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/15 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔بارہمولہ پولیس عام لوگوں سے چوکس رہنے کی اپیل کرتی ہے اور منشیات کی فروخت یا دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کے کسی بھی واقعے کی اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن کو دیں یا 112 پر ڈائل کریں۔منشیات کی لعنت کے خلاف ہماری جاری لڑائی میں کمیونٹی کا تعاون بہت ضروری ہے۔بارہمولہ پولیس قانون کے مطابق مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے لیے پرعزم ہے۔دریں اثناء بڈگام پولیس نے ناربل کے علاقے میں 2 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔مخصوص اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، پولیس چوکی ناربل نے ناربل چوک میں واقع ایک بیکری کی دکان رائل اسٹار پر ایک ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی موجودگی میں چھاپہ مارا۔تلاشی کے دوران ٹکی کی بھوسی میں لپٹی ہوئی چرس کی چار چھڑیاں برآمد ہوئیں جن کا وزن تقریباً 124 گرام تھا۔ملزمان جن منظور احمد شیخ اور فیاض احمد شیخ پسران محمد اشرف شیخ ساکنہ شیخ محلہ سلطان پورہ کنڈی بارہمولہ کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا۔ممنوعہ سامان ضبط کر لیا گیا ہے۔پولیس اسٹیشن ماگام میں ایف آئی آر نمبر 109/2025 سیکشن 8/20 این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت درج کیا گیا ہے، اور تحقیقات جاری ہے۔

109

میں لگائی گئی ایمرجنسی کے 50 سال پورے ہو گئے، جب شہریوں کے حقوق چھین لیے گئے، لوگوں کی آوازیں کچل گئیں، میڈیا کی آزادی سلب کی گئی اور عدلیہ خاموش ہو گئی۔تھرور، جو اس سے قبل اقوام متحدہ میں انڈر سکریٹری جنرل کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں نے نئی نسل کیلئے ایمرجنسی سے تین سبق بھی سیکھے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ قانون ساز اکثریت کی حمایت یافتہ ایک بھاری اکثریتی ایگزیکٹو جمہوریت کیلئے سنگین خطرے کا باعث بن سکتی ہے خاص طور پر جب وہ ایگزیکٹو اپنی ناہلی کا قائل ہو اور جمہوری نظام کیلئے ضروری چیک اینڈ بیلنس کے لیے بے چین ہو۔تھرور کی ایمرجنسی پر تنقید اور موجودہ حکومت کے تحت مضبوط جمہوریت کا کھلا اعتراف اقتدار کے گلیاروں میں تازہ سیاسی آتش بازی کو متحرک کرنے کے لیے تیار ہے، کیونکہ یہ 21 جولائی سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے آئندہ مانسون اجلاس سے کچھ دن پہلے ہے۔

110

چیئرمین جاوید انیم، ایگزیکٹیو کمیٹی کے اراکین بلال کاووسہ، فیاض احمد اور ناصر راتھر شامل تھے۔وفد نے وزیر موصوف کو زراعت، باغبانی اور اس سے منسلک شعبوں میں مسلسل تعاون پر شکریہ ادا کیا۔پی ایچ ڈی سی سی آئی اراکین نے وزیر موصوف کو ایک میمورنڈم پیش کیا جس میں کئی اہم مطالبات اور مسائل شامل تھے جن میں لسی پورہ میں کولڈ سٹوریج سہولیت کا قیام، کشمیر میں زراعت، باغبانی اور اس سے منسلک شعبوں کی نمائش کا انعقاد اور غیر مجاز درآمدات کی روکتھام کے لئے سخت قوانین کا نفاذ شامل تھا تاکہ باغبانی کے شعبے کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔وزیر جاوید ڈار نے وفد کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ اُن کے تمام منصوبوں، مسائل اور مطالبات پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا۔

111

ڈی جی نے پہلگام میں 116 بٹالین CRPF ہیڈکوارٹر میں رات گزاری، فوجیوں کے ساتھ غیر رسمی بات چیت میں مشغول رہے۔انہوں نے ان کی چوکسی کو سراہا اور ان کی خدمت میں ہمدردی کی اہمیت پر زور دیا۔سنگھ کے جموں و کشمیر میں بیس کیمپوں کے دورے نے ایک محفوظ اور بغیر کسی رکاوٹ کے یاترا کو یقینی بنانے کے CRPF کے مشن کو مزید تقویت دی۔سینئر افسران کے ہمراہ، انہوں نے کنٹرول رومز، طبی امدادی مراکز اور ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم کا معائنہ کیا، جو عملے اور حجاج دونوں کے ساتھ براہ راست مشغول رہے۔ڈی جی سنگھ نے اپنی بات چیت کے دوران زور دیا کہ ہمارا مشن دوہرا ہے سیکورٹی اور خدمت۔ہر یاتری ایک ذمہ داری ہے، اور ہم نہ صرف ان کے سفر بلکہ ان کے حفاظت کیلئے پرعزم ہیں۔سی آر پی ایف نے نہ صرف یاترا کے راستے کو سخت حفاظتی اقدامات کے ساتھ مضبوط کیا ہے بلکہ بالتال اور پہلگام کے محور کے ساتھ ساتھ خصوصی پہاڑی بچاؤ ٹیمیں بھی تعینات کی ہیں تا کہ قدرتی ہنگامی صورتحال کا فوری جواب دیا جا سکے۔یہ ٹیمیں پہلے ہی ریسکیو آپریشنز کے دوران غیر معمولی جرات اور کارکردگی کا مظاہرہ کر چکی ہیں۔انہوں نے کنٹرول رومز، طبی امدادی مراکز اور ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم کا معائنہ کیا، جو عملے اور حجاج دونوں کے ساتھ براہ راست مشغول رہے۔ڈی جی سنگھ نے اپنی بات چیت کے دوران زور دیا کہ ہمارا مشن دوہرا ہے سیکورٹی اور خدمت۔ہر یاتری ایک ذمہ داری ہے، اور ہم نہ صرف ان کے سفر بلکہ ان کے حفاظت کیلئے پرعزم ہیں۔سی آر پی ایف نے نہ صرف یاترا کے راستے کو سخت حفاظتی اقدامات کے ساتھ مضبوط کیا ہے بلکہ بالتال اور پہلگام کے محور کے ساتھ ساتھ خصوصی پہاڑی بچاؤ ٹیمیں بھی تعینات کی ہیں تا کہ قدرتی ہنگامی صورتحال کا فوری جواب دیا جا سکے۔یہ ٹیمیں پہلے ہی ریسکیو آپریشنز کے دوران غیر معمولی جرات اور کارکردگی کا مظاہرہ کر چکی ہیں۔انہوں نے کنٹرول رومز، طبی امدادی مراکز اور ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم کا معائنہ کیا، جو عملے اور حجاج دونوں کے ساتھ براہ راست مشغول رہے۔ڈی جی سنگھ نے اپنی بات چیت کے دوران زور دیا کہ ہمارا مشن دوہرا ہے سیکورٹی اور خدمت۔ہر یاتری ایک ذمہ داری ہے، اور ہم نہ صرف ان کے سفر بلکہ ان کے حفاظت کیلئے پرعزم ہیں۔سی آر پی ایف نے نہ صرف یاترا کے راستے کو سخت حفاظتی اقدامات کے ساتھ مضبوط کیا ہے بلکہ بالتال اور پہلگام کے محور کے ساتھ ساتھ خصوصی پہاڑی بچاؤ ٹیمیں بھی تعینات کی ہیں تا کہ قدرتی ہنگامی صورتحال کا فوری جواب دیا جا سکے۔یہ ٹیمیں پہلے ہی ریسکیو آپریشنز کے دوران غیر معمولی جرات اور کارکردگی کا مظاہرہ کر چکی ہیں۔

112

درجہ حرارت معمول سے نیچے درج ہوا ہے جس کے نتیجے میں گرمی کی شدید لہر سے لوگوں کو راحت نصیب ہوئی۔وادی کے شمال وجنوب میں دوران شب بارشیں ہوئی جس سے جہاں شبانہ درجہ حرارت معمول سے اوپر ہی ریکارڈ کیا گیا تاہم دن کی گرمی میں بھی کافی کمی آئی۔وادی میں بارشوں اور بارشوں کی پیش گوئی کیے باوجود شبانہ درجہ حرارت معمول سے زیادہ درج ہو رہا ہے۔محکمہ موسمیات کے ترجمان نے اسکی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ وادی کشمیر اور جموں کے بیشتر حصوں میں موسلادار بارشیں ہوئی جس کے بعد دن کے ساتھ ساتھ رات کے درجہ حرارت میں بھی کمی آئی۔انہوں نے کہا کہ درجہ حرارت میں کمی آنے کے بیچ آئندہ کچھ دنوں تک موسم مجموعی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ ساتھ بارشوں کا بھی امکان ہے۔محکمہ موسمیات نے تازہ پیشگوئی کرتے ہوئے بتایا کہ جموں و کشمیر کے بیشتر مقامات پر عام طور پر ابر آلود ہے۔انہوں نے کہا کہ آئندہ 24 گھنٹوں تک وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش کے ساتھ ساتھ عام طور پر ابر آلود موسم رہنے کا امکان ہے۔انہوں نے کہا کہ جموخطہ کے کچھ مقامات پر خاص طور پر دیر رات اور صبح کے اوقات میں موسلادھار بارش ہو سکتی ہے۔محکمہ موسمیات نے کہا کہ لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ محتاط رہیں اور ندیوں، ندیوں اور سیلاب کے خطرے والے علاقوں سے دور رہیں۔ان کا کہنا تھا کہ بالائی علاقوں میں بارشوں سے ندی نالوں میں پانی کا بہاؤ بڑھ جاتا ہے جس سے سیلابی ریلے آنے کے خطرات رہتے ہیں لہذا لوگوں سے تاکید ہے کہ وہ تیز بہاؤ والے ندی نالوں کے نزدیک جانے سے احتیاط کریں۔انہوں نے کہا کہ جمو خطہ کے کچھ مقامات پر خاص طور پر دیر رات اور صبح کے اوقات میں موسلادھار بارش ہو سکتی ہے۔محکمہ موسمیات نے کہا کہ لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ محتاط رہیں اور ندیوں، ندیوں اور سیلاب کے خطرے والے علاقوں سے دور رہیں۔ان کا کہنا تھا کہ بالائی علاقوں میں بارشوں سے ندی نالوں میں پانی کا بہاؤ بڑھ جاتا ہے جس سے سیلابی ریلے آنے کے خطرات رہتے ہیں لہذا لوگوں سے تاکید ہے کہ وہ تیز بہاؤ والے ندی نالوں کے نزدیک جانے سے احتیاط کریں۔کہ وہ محتاط رہیں اور ندیوں، ندیوں اور سیلاب کے خطرے والے علاقوں سے دور رہیں۔ان کا کہنا تھا کہ بالائی علاقوں میں بارشوں سے ندی نالوں میں پانی کا بہاؤ بڑھ جاتا ہے جس سے سیلابی ریلے آنے کے خطرات رہتے ہیں لہذا لوگوں سے تاکید ہے کہ وہ تیز بہاؤ والے ندی نالوں کے نزدیک جانے سے احتیاط کریں۔انہوں نے کہا کہ جمو خطہ کے کچھ مقامات پر خاص طور پر دیر رات اور صبح کے اوقات میں موسلادھار بارش ہو سکتی ہے۔محکمہ موسمیات نے کہا کہ لوگوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ محتاط رہیں اور ندیوں، ندیوں اور سیلاب کے خطرے والے علاقوں سے دور رہیں۔ان کا کہنا تھا کہ بالائی علاقوں میں بارشوں سے ندی نالوں میں پانی کا

پلاسٹک سے سنگین بیماریاں لاحق ہونے کا خطرہ

(ایم این این) پولیسٹر بھی ان میں شامل ہیں جن سے بنے کپڑے ہم زیب تن کرتے ہیں۔ پلاسٹک ایک ہلکا، پائدار، لچکدار اور آسانی سے دستیاب سستا مادہ ہے جسے کسی بھی شکل میں موڑا جا سکتا ہے۔ انہی خصوصیات کی بنا پہ پلاسٹک کو مقبولیت ملی اور عام استعمال کی سیکڑوں چیزیں پلاسٹک سے بننے لگیں۔

ان کے ذریعے غریب عوام کے لیے بھی ممکن ہو گیا کہ وہ ضرورت کی ایسی اشیا سستے داموں خرید سکیں جو پہلے مہنگے مادوں سے بننے کی وجہ سے مہنگی اور ان کی دسترس سے دور تھیں۔ غرض پلاسٹک نے انسان کی زندگی آسان بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

لیکن اب پلاسٹک کے مضرِ صحت پہلو بھی سامنے آ رہے ہیں جنھوں نے اس مصنوعی مادے کو انسان دشمن بنا دیا۔

یہ یاد رہے کہ دنیا کا پہلا مصنوعی پلاسٹک ''بیک لائٹ'' تھا جو **1907**ء میں امریکی موجد، بیکی لینڈ نے ایجاد کیا۔ اسے فینول (کوئلے سے نکلے مادے) اور کیمیائی گیس، فارملڈ ہیائڈ کے ملاپ سے تیار کیا گیا۔ اس کے بعد کوئلے، پٹرول اور قدرتی گیس کو مختلف کیمیائی مادوں میں ملا کر مصنوعی پلاسٹک کی مختلف اقسام تیار کر لی گئیں۔

جنگ عظیم دوم کے بعد پلاسٹک کی اقسام کو وسیع پیمانے پر بنایا جانے لگا۔ آج ہر سال دنیا بھر میں پھیلے کارخانے ''چالیس کروڑ ٹن'' سے زیادہ پلاسٹک تیار کرتے ہیں۔ آبادی بڑھنے کی وجہ سے ہر سال پلاسٹک کی مقدار بھی بڑھ رہی ہے۔ خیال ہے کہ **2050**ء میں ''ایک ارب ٹن'' پلاسٹک تیار ہوگا۔

دنیا کا **98** فیصد پلاسٹک رکازی ایندھن (پٹرول، کوئلے، قدرتی گیس) سے تیار ہوتا ہے۔ اس پلاسٹک کی تیاری میں **13** ہزار سے زائد کیمیکل استعمال ہوتے ہیں۔ بقیہ ایک دو فیصد پلاسٹک قدرتی اشیا مثلاً کپاس، گوند، رال وغیرہ سے بنتے ہیں۔

پلاسٹک سے بنی اشیا کا سب سے منفی پہلو یہ ہے کہ مسلسل استعمال کے دوران ان کے ذرات جھڑتے رہتے ہیں جو بہت ننھے منے ہونے کی وجہ سے ہمیں دکھائی نہیں دیتے۔ یاد رہے، ایک پتھر پہ پانی کا محض ایک قطرہ بھی ٹپکتا رہے تو وہ آخر کار اس میں سوراخ کر دیتا ہے۔

غرض مادوں کا جھڑ جانا ایک قدرتی عمل ہے۔ ماہرین نے پلاسٹک کے غیر مرئی ذرات کو دو گروہوں میں تقسیم کیا ہے۔ اول ''مائکرو پلاسٹک'' (Microplastic) جو ایک سے پانچ ہزار مائکرو میٹر تک کے ہوتے ہیں۔ دوم ''نینو پلاسٹک'' (Nanoplastic) جن کا سائز ایک مائکرو میٹر سے کم ہوتا ہے۔

جیسا کہ بتایا گیا کہ بیشتر پلاسٹک رکازی ایندھن (پٹرول، قدرتی گیس، کوئلے) اور کیمیائی مادوں سے بنتے ہیں۔ پانچ چھ سال پہلے امریکا میں چند ماہرین طب نے یہ خدشہ ظاہر کیا کہ پلاسٹک کے ذرات انسانی جسم میں پہنچ کر انسانوں کو مختلف بیماریوں کا نشانہ بنا سکتے ہیں۔

وجہ یہ کہ ذرات اتنے چھوٹے ہیں کہ ہمارے جسم کے خلیے انھیں جذب کر لیتے ہیں۔ ذرات پھر خلیوں کی مشینری میں کوئی بھی طبی نقص یا نقائص پیدا کر سکتے ہیں۔

جب ماہرین طب کا درج بالا خدشہ سامنے آیا تو طبی سائنس داں اس جانب متوجہ ہوئے کہ تحقیق کی جائے، پلاسٹک کے ذرات انسانی جسم میں پہنچ کر کیا کسی قسم کی خرابیاں پیدا کرتے ہیں؟ کیا ان کے ذریعے انسان بیماریوں میں مبتلا ہو سکتا ہے؟

یہ ذرات اگر انسان کے بدن میں طویل عرصہ موجود رہیں تو کیا منفی تبدیلیاں جنم دے سکتے ہیں؟ غرض کئی طرح کے سوالات پیدا ہو گئے کیونکہ رکازی ایندھن اور کیمیائی مادے بنی نوع انسان کے لیے فائدے مند ہونے کے باوجود انسانی صحت پہ منفی اثرات بھی مرتب کرتے ہیں۔

2023ء کا سال اس لحاظ سے انقلاب انگیز ثابت ہوا کہ پلاسٹک کے مضرِ صحت پہلو افشا کرنے والی دو مستند اور اہم تحقیقی رپورٹیں سامنے آئیں جنھوں نے مغربی دنیا میں ہلچل مچا دی۔ پاکستان میں میڈیا سائنسی رپورٹوں کو اہمیت نہیں دیتا، اس لیے وہ وطن عزیز میں نمایاں نہ ہو سکیں۔

یہ واضح رہے کہ پلاسٹک اشیا جلد ضائع نہیں ہوتیں بلکہ وہ آہستہ آہستہ گلتی سڑتی ہیں۔ یوں ان کے ذرات ہوا، پانی اور مٹی میں رفتہ رفتہ شامل ہو جاتے ہیں۔ جب گاڑیوں کے ٹائر سڑک سے رگڑتے ہیں، تو ان کے ذرات ہوا میں تیرنے لگتے ہیں۔

یہ پھر سانس لیتے انسانوں کے جسم میں بذریعہ ناک یا منہ داخل ہو جاتے ہیں۔ پینے والے پانی اور کھائی گئی خوراک میں بھی پلاسٹک کے ذرے موجود ہو سکتے ہیں۔ غرض پلاسٹک اشیا کی فراوانی کے باعث ان کے ذرات کی بھی دنیا میں کثرت ہو چکی اور اب روزانہ ہر انسان انھیں کسی نہ کسی طرح اپنے جسم میں داخل کر رہا ہے۔

پہلی دھماکہ خیز رپورٹ

اقوام متحدہ نے ماحولیاتی مسائل سے نمٹنے کی خاطر ایک ادارہ، یونائیٹڈ نیشنز انوائرمنٹ پروگرام شروع کر رکھا ہے۔ اس ادارے کے ماہرین نے پلاسٹک کے ذرات پہ ایک تحقیقی رپورٹ ''پلاسٹک میں کیمیائی مادے'' (Chemicals in Plastics- A Technical Report) مرتب کی جو پچھلے ماہ شائع ہوئی۔

اس رپورٹ نے انکشاف کیا کہ پلاسٹک کی تیاری میں جو **13** ہزار سے زائد کیمیکل استعمال ہوتے ہیں، ان میں ''تین ہزار دو سو'' سے زائد کیمیائی مادے انسانی صحت کے لیے خطرناک ہیں۔ معنی یہ کہ وہ انسان کو کسی نہ کسی بیماری یا طبی خلل میں مبتلا کر سکتے ہیں۔

رپورٹ کی رو سے یہ خطرناک کیمیائی مادے خاص طور پہ بوڑھوں، بچوں اور حاملہ خواتین کو مختلف امراض میں مبتلا کرتے ہیں کیونکہ ان کا جسمانی مدافعتی نظام کمزور ہوتا ہے۔

خدانخواستہ کوئی حاملہ عورت پلاسٹک ذرات کی وجہ سے کسی بیماری کا نشانہ بن جائے تو وہ اسے اپنے بچے میں بھی منتقل کر سکتی ہے۔ اسی طرح خدشہ ہے کہ یہ ذرات مردوں کی تخلیقی صلاحیت ختم یا کمزور کر سکتے ہیں۔

واضح رہے، یہ حقیقت پچھلے چند برسوں میں سامنے آئی ہے کہ پلاسٹک کے ذرے انسانی صحت کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ مگر اس سلسلے میں طبی تحقیق نہ ہونے کے برابر ہے۔ اسی لیے اب تک ماہرین طب نہیں جان سکے کہ یہ ذرات مختصر مدت میں انسانوں کو کس قسم کا نقصان پہنچاتے ہیں۔ اور طویل المعیاد لحاظ سے انھیں کون سی بیماریوں کا نشانہ بنانے کی قدرت رکھتے ہیں۔

دوسری چشم کشا رپورٹ

تین مستند سائنسی اداروں ...بوسٹن کالج امریکا، منڈیرو فاؤنڈیشن (Minderoo Foundation) آسٹریلیا اور سینٹر سائنٹفک مناکو (Centre Scientifique de Monaco) کے ماہرین طب نے مشترکہ طور پہ تحقیق کی کہ پلاسٹک مصنوعات تیاری کے مرحلے سے لے کر استعمال اور ضائع ہونے تک انسانی صحت پر کس قسم کے اثرات مرتب کرتی ہیں۔ اس تحقیق کا نتیجہ ماہ مئی میں سامنے آیا اور اس نے بھی طبی دنیا میں ہلچل مچا دی۔

تحقیق سے افشا ہوا کہ جو مرد و زن پلاسٹک کے کارخانوں میں کام کرتے ہیں، وہ ان امراض میں گرفتار ہو سکتے ہیں: سلیکا روگ (silicosis)، دل کی بیماریاں، پھیپھڑوں کی پرانی معترض بیماری (chronic obstructive pulmonary disease)، اور پھیپھڑوں کا کینسر۔

دنیا بھر میں ہزارہا مرد و زن پلاسٹک اشیا کی ریسائکلنگ کا کام بھی کرتے ہیں۔ یعنی وہ ناکارہ پلاسٹک اشیا جمع کر کے انھیں کارخانوں یا کوڑا گھروں تک پہنچاتے ہیں۔

یہ لوگ بھی مختلف بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں جن میں خون کی کمی (leukaemia)، لیمفوما (lymphoma)، دماغ کا کینسر، سینے کا کینسر، میسوتھیلوما (mesothelioma)، پھیپھڑوں کا کینسر، تخلیقی صلاحیت میں کمی اور دل کے امراض نمایاں ہیں۔

سیڑھیاں چڑھنا فالج کے خطرات کم کرتا ہے، تحقیق

(ایم این این) تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ سیڑھیاں چڑھنا اور فرش کی صفائی کرنا دل کے دوروں اور فالج کے خطرات کم کرنے کے لیے کافی ہوتا ہے۔ یونیورسٹی آف سڈنی میں کی جانے والی تحقیق میں **25** ہزار ایسے برطانوی شہریوں کا معائنہ کیا گیا جو کسی قسم کے کھیل یا ورزش میں شریک نہیں ہوتے تھے۔ مطالعے میں شرکاء نے کلائی پر ایسے آلات پہنے جو ان کی جسمانی سرگرمی کی پیمائش کرتے تھے۔ محققین کو معلوم ہوا کہ شرکاء کی جانب سے کی جانے والی زیادہ تر جسمانی سرگرمیاں حادثاتی طور پر **10** منٹ سے کم وقت کے مختلف دورانیوں میں ہوتی تھیں۔ آٹھ سال پر محیط اس تحقیق میں ان قلیل مدتی دورانیوں (معتدل سے شدید نوعیت کے) کا تعلق دل کے دوروں اور فالج اور کسی بھی سبب ہونے والی موت میں کمی سے پایا گیا۔ تحقیق میں کم از کم ایک سے تین منٹ تک مسلسل چلنا، ایک منٹ سے کم کے دورانیے کی سرگرمیوں سے زیادہ مفید پایا گیا۔ ایسا کرنے سے دل کے دورے اور فالج کے خطرات میں **29** فی صد جبکہ موت کے خطرے میں **44** فی صد تک کمی دیکھی گئی۔ ٹیم کے مطابق ہر دورانیے میں جتنی شدید نوعیت کی سرگرمی ہوتی تھی اتنی بہتری سامنے آ؟تی تھی۔ وہ افراد جنہوں نے ہر منٹ میں کم از کم **10** سیکنڈ شدید نوعیت کی سرگرمی کی ان میں زیادہ فائدہ دیکھا گیا۔ تحقیق کے سینئر مصنف پروفیسر ایمانوئل اسٹیمٹاکس کے مطابق سیڑھیاں چڑھنے سے فرش صاف کرنے تک ان سالوں میں محققین نے یہ سمجھا ہے کہ یہ صرف ورزش نہیں ہیں جو صحت کے لیے اچھی ہیں بلکہ محققین یہ جانتے ہیں کہ کس طرح حادثاتی سرگرمیوں کے یہ چھوٹے چھوٹے دورانیے ہماری صحت کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔

آپ بھی 'خوب صورت' ہیں!

نئی دہلی (ایم این این) خوب صورت نظر آنے کے لیے ضروری ہے کہ جھل مل کرتے ستاروں سے بھرے لشکارے مارتے ہوئے کپڑے زیب تن کریں؟ یا پھر چہرے پر بہت سا میک اپ سجائے گولا گنڈا ہی بن جائیں؟

میک اپ، فیشن اپنی جگہ! خوب صورت نظر آنے کے لیے ضروری ہے کہ خواتین کو اس بات کا ادراک ہو کہ کب کہاں کیا اور کس طرح پہننا ہے۔ میرے خیال میں خوب صورت نظر آنے کے لیے ضروری نہیں کہ بے حساب میک اپ کیا جائے اور چمکیلے بھڑکیلے کپڑے پہنے جائیں۔

سادگی میں خوب صورتی ہے یعنی اگر یہ کہا جائے، تو غلط نہ ہوگا کہ خوب صورتی سادگی میں ہے۔ ساتھ میں سب سے اہم بات خواتین کے لیے یہ ہے کہ وہ جو بھی پہنیں اوڑھیں اپنی شخصیت کو مکمل اعتماد کے ساتھ پیش کریں۔

اس کا یہ مطلب بالکل نہیں کہ خواتین بالکل ہی تیار نہ ہوں۔ یا پھر یہ کہ میک اپ نہ کریں یا اچھا خوب صورت لباس زیب تن نہ کریں۔ یا یہ کہ سارے بوسیدہ، فینسی کپڑے پھینک دیں اور معمولی زندگی گزارنا شروع کر دیں۔

لیکن رزمرہ زندگی میں خواتین پُر اعتماد بھی نظر آئیں اور خوب صورت بھی، تو اس کے لیے یہ بات سمجھنا ضروری ہے کہ سادہ چیزیں بھی خوب صورت ہو سکتی ہیں، ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ جو بھی پہنیں اور جو بھی فیشن کریں، مکمل اعتماد کے ساتھ کریں۔

سادہ رہ کر بھی خواتین اچھا محسوس کر سکتی ہیں۔ خوش رہنے کے لیے آپ کے پاس بہت ساری چیزیں ہونے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن جب آپ ایسا کرتے ہیں تو کبھی کبھی اچھا لگتا ہے۔ خواتین کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ سادگی حسن کی ایک شکل ہے۔ کبھی سادہ چیزیں بھی ہمارے لیے پُرکشش ہوتی ہیں اور ان میں طلسماتی حسن ہوتا ہے۔

ایسی دنیا میں جو صرف گلیمر ہی کو خوب صورتی سمجھتی ہے، وہاں یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ حقیقی خوب صورتی اکثر سادگی میں ہوتی ہے۔ جب لڑکیوں کی خوب صورتی کی بات آتی ہے تو یہ سمجھنا ضروری ہے کہ کیا سادگی نہ صرف جمالیاتی طور پر خوش کن ہے،

بچوں کو ہاتھ دھونے کی عادت ڈلوائیے!

نئی دہلی (ایم این این): ابتدا **2008**ء کو ہوئی، جب **70** مختلف ممالک کے **120** ملین بچوں نے بہ یک وقت اپنے ہاتھوں کو صابن سے دھو کر آگہی کا پیغام دیا تھا، کہ ایسے بچے جو صفائی نہیں رکھتے وہ پیٹ کی مختلف بیماریوں کے سبب موت کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ بڑوں کی نسبت بچوں میں بیماریاں بہت تیزی سے پھیلتی ہیں، کیوں کہ بچے کھیل کود میں سب کچھ بھول جاتے ہیں اور جراثیم ان کو اپنا شکار بنا لیتے ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ مائیں کس طرح بچوں کو بیماریوں سے بچا سکتی ہیں؟ بچوں کا تو یہ معمول ہوتا ہے کہ وہ گندگی سے بھرے ہوئے ہاتھ لیے گھر میں داخل ہوتے ہیں یا پھر کچھ بچوں کا پالتوں جانوروں کے ساتھ کھیلنے کا بھی شوق ہوتا ہے، اس صورت حال میں ہاتھ دھونا ان کی آخری ترجیح ہوتی ہے۔ اب جب کہ جراثیم ہر جگہ موجود ہیں تو آپ اپنے بچوں کو اچھی طرح ہاتھ دھونا سکھانا چاہیے۔

بچے جب کھیلنے کے لیے گھروں سے باہر نکلتے ہیں، تو وہ ہر طرح کی گندگی میں ہاتھ ڈالتے ہیں۔ انھیں جراثیم سے آگاہی تک نہیں ہوتی۔ انھیں یہ سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ جب وہ ایسا کریں، تو اس کے بعد انھیں ہاتھ دھونے کی ضرورت ہوتی ہے، کیوں کہ وہ اس دوران لاکھوں جراثیم ان کو لگ چکے ہوتے ہیں۔ خاص طور پر ہاتھ دھونے کی ضرورت کھانا کھانے سے قبل ہوتی ہے۔ ہاتھوں کو اچھی طرح سے دھونا اور بچوں کو اس کی مشق کروانا بچوں کو بیمار پڑنے سے بچانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

مائیں بچوں کو بیماریوں سے بچا سکتی ہیں؟

سب سے ضروری بات یہ ہے کہ بچوں کو یہ سمجھانا چاہیے کہ انھیں باقاعدگی سے ہاتھ دھونے چاہئیں، کیوں کہ وہ دن میں کئی بار اپنی آنکھوں، ناک اور منہ کو چھوتے ہیں اور یوں ہی 'انفیکشن' ہوتا ہے۔ ایک مرتبہ آپ کے بچے کو انفیکشن ہو جائے، تو پھر پورے گھرانے کو بیمار ہونے میں دیر نہیں لگتی، لیکن اگر بچے اپنے ہاتھ باقاعدگی سے اور اچھی طرح دھوئیں تو وہ نزلہ، زکام، ٹھنڈ اور ڈائریا جیسی بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ اگر آپ کا بچہ زیادہ وقت اسکول میں گزارتا ہے تو ان کے ٹیچر سے ہاتھ دھونے کے بارے میں بات کریں۔ گھر سے باہر گروپس میں موجود بچوں کے بیمار پڑنے کا خطرہ نسبتاً

زیادہ ہوتا ہے۔

ایک اور ضروری بات یہ ہے کہ ہاتھ کیسے دھوئے جائیں؟

ہاتھوں پر صرف پانی ڈال لینا کافی نہیں ہے۔ ہاتھ دھونے کے لیے بہترین طریقہ گرم پانی کا استعمال ہے۔ ایک رائے کے مطابق صابن استعمال کر کے کم از کم **20** سیکنڈ کے لیے ہاتھ دھونے چاہئیں۔ اپنے بچوں سے کہیں کہ وہ اتنی دیر تک ہاتھ دھوئیں کہ جب تک 'ہیپی برتھ ڈے' ایک مرتبہ گایا جا سکے۔ بچوں کو انگلیوں کے درمیان اور ناخنوں کو کناروں کو بھی اچھی طرح صاف کرنا چاہیے اور پھر تولیے سے ہاتھ سکھانے چاہئیں، لیکن اگر کھانا کھانا مقصود ہو تو پھر ہاتھ پونچھنے کے بہ جائے کچھ دیر ہوا ہی میں خشک کر لینے چاہئیں۔

ہاتھ کب دھوئیں؟ وہ اوقات کار جب آپ کو اور آپ کے بچوں کو ہمیشہ ہاتھ دھونے چاہئیں ان اوقات میں بچوں کو ضرور ہاتھ دھلوائیں۔ ماؤں کے لیے بھی ضروری ہے کھانا پکانے اور کھانے سے قبل بھی ہاتھوں کو اچھی طرح دھوئیں۔ بیت الخلا جانے کے بعد، گھر کی صفائی کے بعد، اپنے پالتو جانوروں سے کھیلنے کے بعد، کسی بیمار شخص کے پاس سے واپس آ کر، اپنی ناک صاف کرنے یا پھر اپنے ہاتھوں میں چھینکنے اور کھانسنے کے بعد بھی ہاتھوں کو اچھی طرح صابن سے دھوئیں۔ کبھی کبھی حالات ایسے ہو سکتے ہیں جب بچوں کو اپنے ہاتھ دھونے کی ضرورت ہو، مگر پانی تک رسائی حاصل نہ ہو۔ ایسا اینٹی بیکٹیریل ہینڈ سینیٹائزر استعمال کریں۔

مائیں ہاتھ دھونے کے بارے میں ویڈیو کا استعمال بھی کر سکتی ہیں۔ آج کل بچوں، نوعمروں اور بڑوں کے لیے ایسی بہت سی کارآمد ویڈیو بھی موجود ہیں، جس میں بتایا جاتا ہے کہ اگر ہم ہاتھ دھونے کی مناسب تیکنیک استعمال کرنا بھول جائیں، تو کیا ہو سکتا ہے۔ جب آپ مناسب ہاتھ دھونے کے بارے میں بات کر رہے ہوں تو اپنے بچے کے ساتھ کچھ وقت ساتھ ساتھ ویڈیو دیکھ کر گزاریں۔ اگر آپ کا بچہ پہلے سے ہی ان اقدام کو جانتا ہے تو، ویڈیوز کو کبھی کبھار یاد دہانی کے طور پر استعمال کریں یا اس بات کے لیے مثبت تقویت فراہم کریں کہ وہ کتنی اچھی طرح سے احتیاط سے دھونا یاد رکھتے ہیں۔

ہاتھ دھونے کے بارے میں بچوں کو سماجی کہانیوں کے ذریعے سمجھائیں۔ سماجی کہانیوں کا استعمال کرتے ہوئے ہاتھ دھونے کے بارے میں اپنے بچے سے بات کیجیے۔ سماجی کہانیاں جراثیم سے متعلق آگاہی فراہم کرنے کے لیے مفید ہو سکتی ہیں اور یہ کہ ہاتھ دھونے سے جراثیم سے کیسے بچا جا سکتا ہے۔

جب آپ کا بچہ ہاتھ دھونے کے اچھے رویے کا مظاہرہ کرتا ہے تو شروع شروع میں مثبت فیڈ بیک یا انعام دینا چاہیے۔ اس کے علاوہ ٹائمر یا یاد دہانیاں ترتیب دیں۔ اگر آپ کا بچہ باقاعدگی سے اسمارٹ فون یا ٹیبلیٹ استعمال کرتا ہے، تو زیادہ ہاتھ دھونے کی جانب مائل کرنے کے لیے ایک آسان حکمت عملی یاد دہانی بھی ہے۔ ''کیا آپ کے ہاتھ صاف ہیں؟'' کی یاد دہانی دن بھر میں پانچ سے چھے بار کیے جانے کا سیٹ بچوں، نوعمروں اور بڑوں کے لیے یک ساں طور پر ایک لاجواب اشارہ کے طور پر کام کر سکتا ہے۔

اپنے بچے کو صابن اور ہاتھ دھونے کے لیے من پسند صابن کا انتخاب کرنے دیں۔ آپ کے بچے کی حساسیت پر منحصر ہے، اسے شدید خوش بو والے صابن پریشان کن یا نفرت انگیز لگ سکتے ہیں۔ اس کے لیے اس کی پسند کو بھی ملحوظ خاطر رکھیے۔ ان ضروری باتوں کو اپناتے ہوں آپ خود کو اور اپنے بچوں کو جراثیم سے محفوظ رکھ سکتی ہیں۔

ارشد ندیم کا سوئٹزر لینڈ کے مقابلے میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ

اولمپک گولڈ میڈلسٹ ارشد ندیم نے سوئٹزر لینڈ کے مقابلے میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ کر لیا۔اس حوالے سے ارشد ندیم کا کہنا ہے کہ سوئٹزر لینڈ کا ایونٹ میں نے مس کر دیا ہے، اب میں سیدھا ٹریننگ کے لیے انگلینڈ جا رہا ہوں، انگلینڈ میں ٹریننگ کے بعد 16 اگست کو پولینڈ میں ہونے والی ڈائمنڈ لیگ میں حصہ لوں گا۔انہوں نے کہا کہ میرا سارا فوکس بس ستمبر میں ٹوکیو میں ہونے والی ورلڈ چیمپئن شپ پر ہے، میں 14 جولائی کو ٹریننگ کے لیے لندن روانہ ہو رہا ہوں۔ارشد ندیم کا کہنا ہے کہ یہاں ٹریننگ کے دوران میری پنڈلی میں کھچاؤ آیا تھا، میں نہیں چاہتا کہ کھچاؤ بڑھ جائے اس لیے ایونٹ سے دستبردار ہوا، کوچ سلمان اقبال بٹ میرے ساتھ جا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں گرمی بہت زیادہ ہے، بارشوں کا سیزن بھی شروع ہو گیا، یہاں ٹریننگ میں مشکل تھی، اس لیے انگلینڈ جا رہا ہوں، وہاں موسم خوشگوار ہوگا اور ٹریننگ اچھی ہو گی۔ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس موسم میں یہاں انجری کا خطرہ رہتا ہے، اس لیے مجھے پنڈلی میں کھچاؤ بھی آیا، انگلینڈ میں ری کوری بھی اچھی ہو گی اور دو ایونٹس کی تیاری بھی معیاری ہو گی۔واضح رہے کہ ارشد ندیم نے 15 جولائی کو ورلڈ ایتھلیٹکس سلور ٹور میں شرکت کرنا تھی۔

ومبلڈن میں کارلوس الکاراز اور ارینا سبالینکا کوارٹر فائنل میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): دفاعی چیمپئن کارلوس الکاراز نے ایک سنسنی خیز مقابلہ کرتے ہوئے آندرے روبیلوو کو شکست دی اور ومبلڈن کے کوارٹر فائنلز میں جگہ بنائی جبکہ خواتین کی ٹاپ سیڈ یافتہ ارینا سبالینکا نے اتوار کو ایلیز مارٹینز کے خلاف سیدھے سیٹوں میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے اپنی شاندار کارکردگی جاری رکھی۔ الکاراز ۱۴ویں سیڈ یافتہ روبیلوو کے خلاف پہلا سیٹ ہار گئے لیکن انہوں نے اپنی بہترین کارکردگی جاری رکھتے ہوئے ۷-۶، ۳-۶، ۶-۴، ۶-۴ سے کامیابی حاصل کی۔ ۲۲ سالہ ہسپانوی کھلاڑی نے دوسرے اور تیسرے سیٹ میں اہم بریک پوائنٹس حاصل کیے اور چوتھے سیٹ میں ایک اور بریک کے ساتھ میچ اپنے نام کیا۔

پیڈرو کے 'ڈبل' سے چیلسی فیفا کلب ورلڈ کپ کے فائنل میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): جواو پیڈرو کے ۲ شاندار گول کی بدولت لندن کے چیلسی فٹبال کلب نے فلومینینس فٹبال کلب کو ۰-۲ گول سے شکست دے کر فیفا کلب ورلڈ کپ ۲۰۲۵ کے فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ منگل کو میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے پہلے سیمی فائنل میچ میں چیلسی کے پیڈرو نے ۱۸ویں اور ۵۶ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کی جیت کو یقینی بنایا۔ اس شکست کے ساتھ ہی فلومینینس فٹبال کلب کی ۱۲ میچوں کی جیت کا سلسلہ ختم ہو گیا۔ چیلسی فٹبال کلب اب فائنل میں اتوار کو کھیلے گا۔ چیلسی کے مینیجر اینز و ماریسکا نے ٹیم کی کارکردگی کی پزیرائی کرتے ہوئے کہا کہ "یہ ایک شاندار سیزن رہا ہے، انگلش پریمیر لیگ میں ٹاپ فور میں جگہ بنانا، کانفرنس لیگ میں جیت اور اب کلب ورلڈ کپ فائنل میں داخلہ، ہمارا سفر بہت خوبصورت رہا ہے۔ خیال رہے کہ اس ٹورنامنٹ میں یورپی ٹیمیں اپنا لگاتار ۱۲واں کلب ورلڈ کپ ٹائٹل جیتیں گی اور ۱۸ کوششوں میں ۱۷واں ٹائٹل ہوگا۔ ۲۰۱۲ء میں برازیل کی کورنتھینز کی چیلسی کے خلاف جیت، جو ۲۰۱۲ء میں جیتی گئی تھی، اس کا واحد استثناء ہے۔ چیلسی کیموئیس کائیڈو دوسرے ہاف کے کھیل کے دوران بائیں ٹخنے کی انجری کا شکار ہو گئے۔ جرمن کینو کے جواو پیڈرو سے گیند گنوانے کے بعد چیلسی آگے بڑھی اور اس نے اسے پیڈرو نیٹو کے پاس دے دیا، جس نے کنارے سے نیچے گر کر کراس پاس کیا۔ گلیٹرنس کی کوشش جواو پیڈرو کے پاس گئی، جنہوں نے دور پوسٹ کے اندر ۲۰ گز سے کک لگائی۔ جواو پیڈرو نے جشن منانے کے لیے دو قدم اٹھائے، پھر رک گئے اور ہاتھ اٹھا لیے۔ چیلسی کی برتری اس وقت دگنی ہوگئی جب فیکو ٹڈو برنل بلوز کے پنالٹی ایریا کے بالکل باہر گیند کو پیڈرو نیٹو سے ہار گئے۔

ڈھاکا میں ایشین کرکٹ کونسل کی میٹنگ، بھارت کا شرکت سے انکار

ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) کی میٹنگ 24 جولائی کو ڈھاکا میں شیڈول ہے لیکن بھارت نے ڈھاکا میں میٹنگ میں شرکت سے انکار کر دیا۔اس حوالے سے بھارتی میڈیا کا کہنا ہے کہ بھارتی بورڈ نے اے سی سی کو وینیو تبدیل کرنے سے متعلق باضابطہ طور پر بتا دیا، میٹنگ دوسرے وینیو منتقل نہ کی تو بھارتی بورڈ میٹنگ سے دستبردار ہوسکتا ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق بھارتی بورڈ کا بنگلادیش میں سیاسی صورتحال کے باعث وہاں جانا مناسب نہیں، بھارتی بورڈ اگست میں بنگلادیش میں سیریز بھی ملتوی کر چکا ہے۔ایشیا کپ کے لیے 3 وینیوز کو متبادل پلان کے طور پر رکھ لیا گیا، بھارتی کرکٹ بورڈ کو حکومت کی جانب سے ہدایت کا انتظار ہے، پاک بھارت میچ کی غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے ایشیا کپ پر خدشات کے بادل چھائے ہوئے ہیں۔ بھارت ایشیا کپ کا میزبان ہے، مجوزہ شیڈول کے مطابق میزبان یو اے ای ہو سکتا ہے، ایشیا کپ کا آغاز 5 ستمبر سے ہوگا جبکہ پاک بھارت میچ 7 ستمبر کو رکھا گیا ہے۔

لارڈس کی خطرناک پچ پر ہندوستانی بلے بازوں کا سخت اِمتحان

نئی دہلی (ایم این این): زبردست فارم میں موجود ہندوستانی بلے بازوں کو انگلینڈ کے خلاف جمعرات سے شروع ہونے والے تیسرے ٹیسٹ کرکٹ میں لارڈس کی خطرناک پچ پر کامیابی حاصل کرنے کے لیے خود کو اچھی طرح سے تیار کرنا ہوگا جبکہ جسپریت بمراہ کی واپسی بھی میزبان ٹیم کے بلے بازوں کے لیے سخت امتحان ہوگا۔ انگلینڈ نے لیڈز میں پہلا ٹیسٹ جیتا تھا جبکہ برمنگھم میں ہندوستان نے دوسرا ٹیسٹ جیتا تھا اور اس طرح ۵ میچوں کی سیریز فی الحال برابر ہے۔ تاہم دوسرے میچ میں ہندوستان کی ۳۳۶ رن کی جیت کے بعد مساوات کافی بدل گئے ہیں۔ ہندوستان اب تک کے دونوں میچوں میں زیادہ تر وقت پر حاوی رہا ہے اور اگر اس نے پہلے ٹیسٹ میچ میں کچھ کیچ نہ چھوڑے ہوتے اور نچلے آرڈر کے بلے باز اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے تو وہ سیریز میں ۰-۲ سے آگے ہوتا۔ نئے کپتان شبھمن گل کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم کی ناتجربہ کاری کو دیکھتے ہوئے لگتا تھا کہ انگلینڈ کی ٹیم اس پر حاوی ہوجائے گی لیکن ہندوستان نے اب تک جس طرح کی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے اس کو دیکھتے ہوئے اس سیریز سے قبل ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرڈ ہونے والے روہت شرما اور وراٹ کوہلی کی کمی محسوس نہیں ہوئی۔ اس سے ہندوستان کی مضبوط بینچ کی طاقت بھی ظاہر ہوتی ہے۔ گل اینڈ کمپنی کی جانب سے بنائے گئے رن کے پہاڑ نے بین اسٹوکس کو ایک سپاٹ پچ تیار کر کے مخالف ٹیم کو مقابلے سے باہر کرنے کی اپنی حکمت عملی پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کر دیا۔ لارڈس کے پاس اوپر اور نیچے کی ڈھلوان پچ کا منفرد چیلنج بھی ہے۔ بمراہ اور جوفرا آرچر کی واپسی بلے بازوں کے کام کو مزید مشکل بنا دے گی۔ آرچر ۴ برسوں میں انگلینڈ کے لیے اپنا پہلا ٹیسٹ کھیلنے کے لیے تیار ہیں۔ بلے بازی کے شعبے میں ہندوستانی ٹیم کے لیے فکر کرنے کی بات نہیں ہے، سوائے کرون نائر کے فارم کے، جو لینتھ گیندوں کے خلاف قدرے بے چین نظر آتے ہیں۔ انگلینڈ شارٹ پچ ڈیلوری کے ساتھ یشسوی جیسوال کو آزمانے کی کوشش کرے گا لیکن تمام امکانات میں، ہندوستانی اوپنرس رن بنانے کا کوئی نہ کوئی راستہ تلاش کرلیں گے۔ ہندوستان کی پلیئنگ الیون میں واحد متوقع تبدیلی پرسدھ کرشنا کی جگہ بمراہ کی ہوگی۔ ہندوستانی ٹیم کے کپتان شبھمن گل برمنگھم میں انگلینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی کی بدولت ٹیسٹ رینکنگ میں ۱۵ درجے کی چھلانگ کے ساتھ چھٹے نمبر پر پہنچ گئے ہیں، اس کے ساتھ ہی انگلینڈ کے بلے باز ہیری بروک ہم وطن جوروٹ کو پیچھے چھوڑ کر ٹاپ پر پہنچ گئے ہیں۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین ٹیسٹ رینکنگ کے مطابق ایجبسٹن میں پہلی اننگز میں ۱۵۸ رن بناتے والے انگلینڈ کے بلے باز ہیری بروک نے اپنے ساتھی کھلاڑی جوروٹ کو پیچھے چھوڑ کر ٹاپ پوزیشن حاصل کر لی ہے اور اب وہ روٹ سے ۱۸ پوائنٹس آگے ہیں۔ جوروٹ اب دوسرے نمبر پر کھسک گئے ہیں۔ دوسرے ٹیسٹ میں ۲۶۹ اور ۱۶۱ رن کی تاریخی اننگز کھیلنے والے ہندوستانی ٹیسٹ کپتان شبھمن گل ۱۵ درجے ترقی کر کے چھٹے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔

کمائی کی دوڑ میں ٹام کروز، بریڈ پٹ جیسے اداکاروں کو پیچھے چھوڑنے والی اداکارہ کون ہیں؟

نئی دہلی (ایم این این): ٹام کروز، رابرٹ ڈاؤنی جونیئر، بریڈ پٹ جیسے عالمی شہرت یافتہ اداکاروں کو ایک خاتون اداکارہ نے کمائی کی دوڑ میں پیچھے چھوڑ دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اداکاروں میں دنیا بھر میں سب سے زیادہ کمائی کرنے والی ایک ایسی خاتون ہیں جنہوں نے اب تک کوئی سولو ہٹ پروجیکٹ نہیں دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی اداکارہ اسکرلیٹ جوہنسن (Scarlett Johansson) کا شمار اب تک کی سب سے زیادہ کمائی کرنے والی نئی اداکارہ کے طور پر کیا جا رہا ہے جن کی فلموں نے باکس آفس پر 15 بلین ڈالر کمائے ہیں۔ 40 سالہ اداکارہ نے اپنے کیریئر کے دوران 52 فلموں میں مرکزی یا سیکنڈ لیڈ کردار ادا کیے ہیں۔

ویرات کوہلی نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ پر خاموشی توڑ دی

بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان ویرات کوہلی نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ پر خاموشی توڑ دی۔ ویرات کوہلی نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ پر پہلی بار کھل کر بات کی ہے، انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار یوراج سنگھ کی فلاحی تنظیم کے لیے لندن میں منعقدہ فنڈ ریزنگ ڈنر تقریب میں کیا جہاں دنیا بھر سے موجودہ اور سابق کرکٹ اسٹارز ایک چھت تلے جمع ہوئے۔ تقریب کے دوران جب میزبان نے کوہلی سے کہا کہ سب لوگ انہیں میدان میں یاد کر رہے ہیں، تو ویرات نے مسکراتے ہوئے کہا کہ میں نے دو دن پہلے اپنی داڑھی رنگی ہے اور جب ہر چار دن میں داڑھی رنگنی پڑے تو سمجھ لیں کہ وقت آ چکا ہے۔ ویرات کوہلی نے اپنے سابق کوچ روی شاستری کے ساتھ اپنے تعلقات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اگر میں روی بھائی کے ساتھ نہ ہوتا تو جو کچھ میں نے ٹیسٹ کرکٹ میں حاصل کیا وہ ممکن نہ ہوتا، ہم دونوں کے درمیان جو کلیئرٹی اور اعتماد تھا وہ کسی نعمت سے کم نہیں، انہوں نے ہمیشہ میرا دفاع کیا، یہاں تک کہ میڈیا میں بھی میرے لیے فرنٹ لائن پر کھڑے ہوئے، میں ہمیشہ ان کا احترام کروں گا۔ ویرات کوہلی نے یوراج سنگھ کے ساتھ اپنی پرانی یادیں تازہ کرتے ہوئے کہا کہ ہماری دوستی صرف میدان تک محدود نہیں تھی، میں نے ان سے بہت کچھ سیکھا، وہ مجھے ٹیم میں لے کر چلے، اعتماد دیا اور زندگی کے کئی پہلوؤں سے روشناس کرایا، یہ سب لمحے میرے دل کے بہت قریب ہیں۔

آئی سی سی ویمن T20 رینکنگ، پاکستان کی سعدیہ اقبال کی پہلی پوزیشن برقرار

نئی دہلی (ایم این این): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ویمن ٹی ٹوئنٹی پلیئرز رینکنگ جاری کر دی گئی۔ آئی سی سی ویمن ٹی ٹوئنٹی پلیئرز رینکنگ کے مطابق بولرز میں پاکستان کی سعدیہ اقبال کی پہلی پوزیشن برقرار ہے۔ پاکستان کی نشرح سندھو کی ایک درجے بہتری ہوئی ہے اور وہ ساتویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ بولرز میں بھارت کی دیپتی شرما 1 درجے بہتری سے دوسرے نمبر پر آ گئیں۔ ٹی ٹوئنٹی ویمن بیٹرز میں آسٹریلیا کی بیتھ مونی کی پہلی پوزیشن برقرار ہے۔

الکاراز اور انیسیمو وا نے ومبلڈن کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی

نئی دہلی (ایم این این): دفاعی ومبلڈن چیمپئن کارلوس الکاراز نے برطانیہ کے کیمرون نوری کو شکست دی اور خواتین کے زمرے میں امریکہ کی امانڈا انیسیمو وا نے ایناستاسیا پاولیوچینکووا کو شکست دے کر ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ سینٹر کورٹ پر کھیلے جانے والے کوارٹر فائنل میں الکاراز نے ایک گھنٹہ ۳۹ منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور نوری کو ۲-۶، ۳-۶، ۳-۶ سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ یقینی کرلی۔ الکاراز کا مقابلہ اب سیمی فائنل میں امریکی کھلاڑی ٹیلر فرٹز سے ہوگا۔ میچ کے بعد الکاراز نے کہا کہ میں اس بار بھی خطاب جیتنے کی پوری کوشش کروں گا۔ میں یہاں جیتنے کیلئے آیا ہوں۔ نمبر ون کورٹ پر کھیلے گئے میچ میں امانڈا انیسیمو وا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے روس کی اناستاسیا پاولیوچینکووا کو ڈرامائی انداز میں کوارٹر فائنل مقابلے میں ۱-۶، ۲-۶، ۷-۶ سے شکست دے کر پہلی بار ومبلڈن کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ ۲۳ سالہ امریکی کھلاڑی پہلے سیٹ پر حاوی رہتے اور دوسرے سیٹ میں ۲-۵ کی برتری حاصل کرنے کے بعد سیدھی جیت کی طرف بڑھتی ہوئی نظر آئیں لیکن میچ اس وقت دلچسپ ہو گیا جب بیماری اور تھکاوٹ سے نبرد آزما پاولیوچینکووا نے زبردست واپسی کی۔ روسی کھلاڑی نے کئی میچ پوائنٹس بچائے اور سیٹ کو دلچسپ ٹائی بریکر میں پہنچا دیا۔ انیسیمو وا نے اپنے چوتھے میچ پوائنٹ پر ۹-۱۰ کے اسکور پر شاندار واپسی کے ساتھ آخر کار میچ جیت لیا۔ انیسیمو وا اب سیمی فائنل میں نمبر ون سیڈ آرینا سبالینکا سے مقابلہ کریں گی۔ سبالینکا نے پہلے دن لورا سیگمنڈ جیسی مشکل حریف کو شکست دی تھی۔ منگل کی رات سینٹر کورٹ پر عالمی نمبر ایک کھلاڑی کا مقابلہ رولر کوسٹر کی طرح رہا کیونکہ ان کا مقابلہ نسبتاً کم تجربہ کار جرمن کھلاڑی لورا سیگمنڈ سے تھا، لیکن وہ کسی نہ کسی طرح میچ میں خود کو برقرار رکھنے میں کامیاب ہو گئیں اور ۴-۶، ۶-۲، ۶-۴ سے کامیاب رہیں۔

ومبلڈن ٹینس: امریکا کے ٹیلر فرٹز اور بیلا روس کی آریانا سبالانکا سیمی فائنل میں پہنچ گئے

نئی دہلی (ایم این این): امریکا کے ٹیلر فرٹز ومبلڈن ٹینس ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پہنچ گئے، کوارٹر فائنل میں ٹیلر فرٹز نے روس کے کیرن کاچانووو کو شکست دی۔ ویمن سنگلز میں نمبر سیڈڈ پلیئر بیلا روس کی آریانا سبالانکا نے جرمنی کی لاورا سیگمنٹ کو ہرا کر سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ لندن میں جاری ٹینس ٹورنامنٹ کیمپز کوارٹر فائنل میں امریکا کے ٹیلر نے روس کے کیرن کاچانووو کو کے خلاف پہلے 2 سیٹ میں شاندار کھیل پیش کیا۔ ومبلڈن ٹینس: اٹلی کے جینک سنر نے ہم وطن، امریکی ٹیلر فرٹز نے فرانسیسی مد مقابل کو ہرا دیا انہوں نے حریف کے خلاف 6-4 اور 6-4 سے کامیابی حاصل کی۔ تیسرے سیٹ میں کیرن کاچانووو نے کم بیک کیا اور ٹیلر فرٹز کے خلاف 6-1 سے کامیابی حاصل کی۔ امریکی کھلاڑی کے خلاف چانووو نے چوتھے سیٹ میں بھی سخت مقابلہ کیا لیکن ٹیلر فرٹز نے ٹائی بریکر پر کامیابی حاصل کر کے ایونٹ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ ویمنز سنگلز میں نمبر ون سیڈ کھلاڑی بیلا روس کی آریانا سبالنکا جرمن حریف لاورا سیگمنٹ کے خلاف پہلا سیٹ 4-6 سے ہار گئیں لیکن دوسرے سیٹ میں انہوں نے 6-2 اور فیصلہ کن سیٹ میں 6-4 سے کامیابی حاصل کر کے ومبلڈن ٹینس ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کر لیا۔

سلینا گومز اور بینی بلانکو کی شادی میں مزید تاخیر ہوگی؟

نئی دہلی (ایم این این): امریکی گلوکارہ و اداکارہ سلینا گومز کے منگیتر میوزک پروڈیوسر بینی بلانکو نے شادی کے حوالے سے پلان بتا دیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سلینا گومز اور بینی بلانکو نے جولائی 2023 سے ڈیٹنگ شروع کی تھی جس کے بعد 2024 کے آخر میں بینی بلانکو نے سلینا کو پروپوز کیا تھا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ایک پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے 37 سالہ بینی بلانکو نے کہا کہ شادی کی تیاریاں ابھی تک باضابطہ طور پر شروع نہیں ہوئی ہیں۔ بینی بلانکو نے کہا کہ میں بہت کام کر رہا ہوں اور سچ کہوں تو میں تھوڑا بریک لینا چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں سلینا گومز کے ساتھ شادی سے متعلق بات کرنے کا ابھی سوچ رہا ہوں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,